تورات ،زبور و انجیل اور
اُن کے نبیوں کی حقیقت
DECEMBER 2021
ABDUL HAMEED ARAIN
dewhameed.29292@gmail.com
0091 9838547733

اسلام میں
آدم اور حوّا علیہ السلام کی
کہانی
برہمّا بھگوان کے لڑکے منو
اور لڑکی شتروپا سے لی گئی
ہے
جس کی تفصیل ہماری کتاب
اہلِ ہنود کا شیو مزہب
ابراہیمی مزہب کی ہی ایک
شاخ
میں دیکھا جا سکتا ہے

1 ۔ جنّتِ عدن میں آدم علیہ السلام کی پہلی بیوی کا نام لیلیتھ تھا

عليه السلام
ادم

إنتاج
أحمد طه على
آدم
عليه السلام
إخراج صوتي
عايدة فهمي
تنفيذ
Trailer by
على هاشم
سيناريو وحوار
عبد العزيز زكي
إخراج
محمد حسين تنوكي
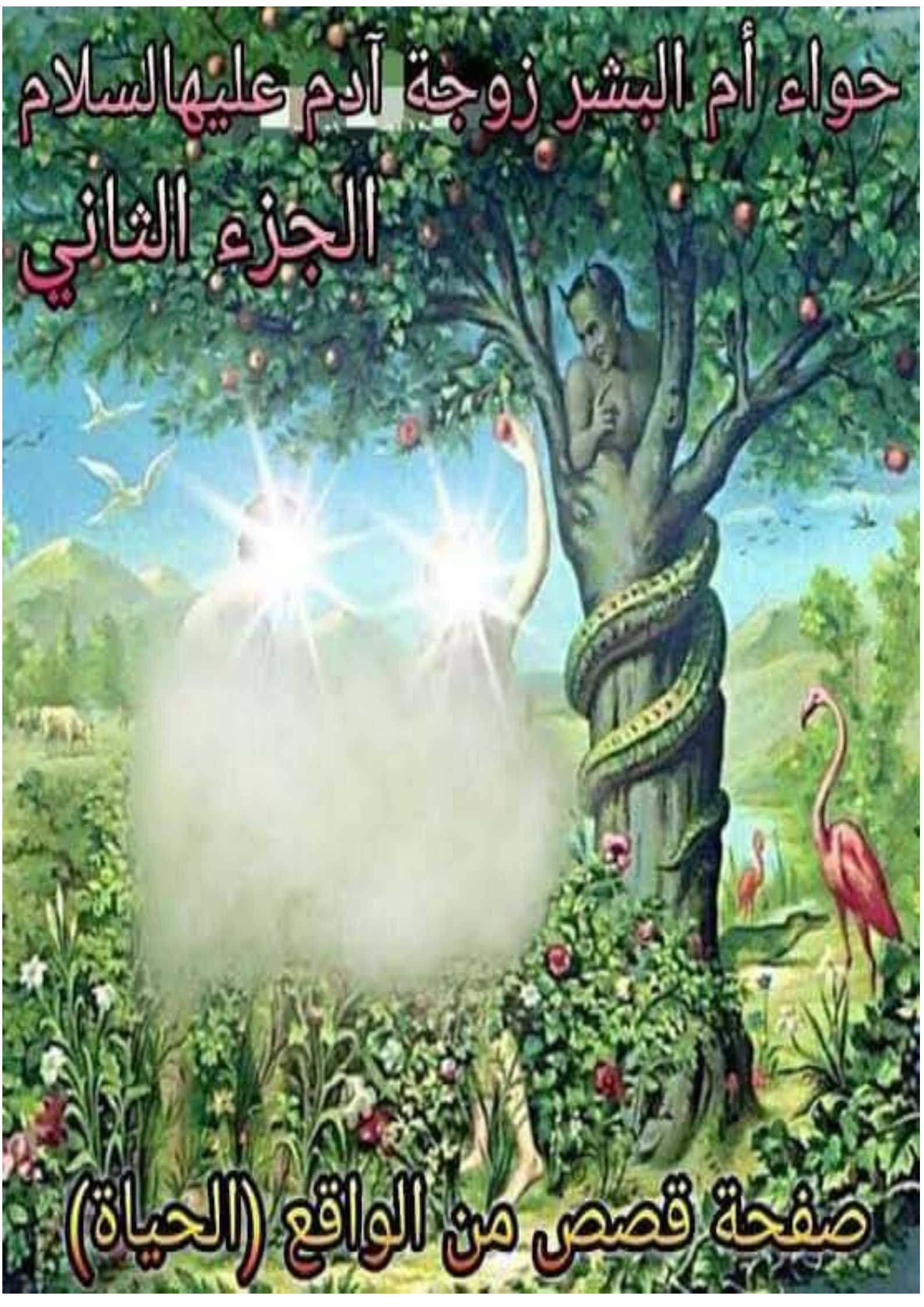
حواء أم البشر زوجة آدم عليها السلام
الجزء الثاني
صفحة قصص من الواقع (الحياة)

nimationStudio

رمضان
2021

آدم
عليه
السلام

الفجر

للاشتراك في خدمة استقبال الأخبار العاجلة

أرسل FN على 1666 أرسل الفجر على 9999 رسالة فاضية على 4529

قصة نبي الله ادم عليه الصلاة والسلام

ليليث، زوجةُ آدم الأُولى

الہامی کتاب تورات / کتاب تالمود
میں
بنی اسرائیل کی روایات کے مطابق
اللّٰہَ نے پہلے زمین سے لائی گئی
مٹی سے آدم کی تخلیق کی اور پھر
اگلے لمحے اسی مٹی سے
آدم کی ہم ذات عورت لیلیتھ کی
تخلیق بھی فرما دی
تاکہ آدم کا دل بہلانے اور تمام قسم
کی خدمت بھی کرے
لیلیتھ بلا کی خوبصورت تھی
بہت سے روایات میں لیلیتھ کے
بالوں کی بہت تعریف لکھی گئی ہے

لیکن ان دونوں میں شروع دن سے
اختلافات پیدا ہونے شروع ہوگئے
آدم چاہتے تھے کہ
چونکہ وہ لیلیتھ سے برتر پیدا کئیے گئے ہیں
اسلئے جنسی عمل میں لیلیتھ نیچے ہو گی

اور وہ اوپر سے ہمبستری کریں گے

جبکہ لیلیتھ چاہتی تھی کہ آدم
نیچے ہوں
کیونکہ لیلیتھ ہر صورت آدم
کے برابر ہونا چاہتی تھی
لیلیتھ کا کہنا تھا کہ
چونکہ اللہ نے ہم دونوں کو
ایک ہی مٹی سے بنایا ہے
اسلیئے ہم دونوں برابر ہیں
اور
جنسی عمل میں بھی میں
نیچے ہرگز نہیں رہوں گی

اس برابری کی لڑائی میں
اختلافات اتنا شدت اختیار
کر گیا

کہ دونوں کا اکٹھے رہنا
مشکل ہوگیا

اور ایک دن موقع پا کر
جنّتِ عدن سے لیلیتھ،
فرشتہ ابلیس کے ساتھ
آدم کے جنّت سے بھاگ
گئی

لیلیتھ کے غائب ہو جانے پر آدم
اپنے خالق کے سامنے عاجزانہ
طریقے سے ہاتھ پھیلا کر دعا
کیلئے کھڑا ہوا اور فرمایا

اے کائنات کے بادشاہ اور خالق

وہ عورت جو آپ نے میرے دل
بہلانے اور آرام کیلئے دی تھی
بھاگ گئی ہے
اس دعا پر اللہ نے فوراً تین
فرشتے دوڑائے
سی نوئے، سانسی نوئے اور
سیمن گیلوف کو

لیلیتھ کو واپس لانے کیلئے
بھیجے، اور فرمایا کہ اگر وہ
واپس آگئی تو اسکی پیدائش کا
مقصد ٹھیک تھا

اور اگر اس نے انکار کیا تو
اسکے سو بچے روزانہ کے
حساب سے مار دیئے جائیں

فرشتے یہ احکامات لیکر فوراً
تلاش کیلئے روانہ ہوگئے

فرشتوں نے لیلیتھ کو ایک
گہرے سمندر کے درمیان

جہاں مصری فرعون سمیت
ڈوبے تھے
وہاں تیرتی ہوئی پایا اور اسے
واپس لیکر جانے کا تقاضا کیا،

لیلیتھ نے کہا
جب میں نے آدم کو چھوڑا تو
بحرِ احمر پر ڈیرے ڈالے
مجھے ایک عاشق ملا اور پھر
یکے بعد دیگرے میرے عشاق
بدلتے رہے
ہر معاشقے سے مجھے ایک
بچہ حاصل ہوا

مجھے لگتا ہے کہ میری آزادی
اور زرخیزی سے آدم کے سینے
پر سانپ لوٹنے لگے
اس نے خداوند سے کہہ کر
میرے پیچھے تین فرشتے،
سپنائے، سپنسائے، اور سینگیا
لوف، بھجوائے
ان فرشتوں نے مجھے تحریری
دھمکی دی کہ
وہ بالجبر میرے بچوں کو چھین
لے جائیں گے

میں نے قسم کھائی کہ اگر انہوں نے میرا ایک بچہ بھی چھینا تو میں آدم کی اولاد سے انتقام لوں گی۔
لیلیتھ نے اس کے بعد شہزادہ ابلیس سے شادی کر لی

لیکن لیلیتھ نے واپس جنّت میں جانے سے انکار کردیا
اس پر فرشتوں نے دھمکی دی کہ
وہ اسے سمندر میں ڈبو دیں گے
اس پر لیلیتھ چلائی کہ

اسے چھوڑ دیا جائے کیونکہ وہ
پیدا ہی اسلئیے کی گئی
فرشتوں نے لیلیتھ کو واپس لے
جانے کا اصرار کیا تو لیلیتھ نے
فرشتوں کو
اللّٰہَ کی قسم دے کر کہا کہ وہ
واپس نہیں جائے گی
فرشتوں کے خالی ہاتھ واپس
آنے پر
اللّٰہَ نے اِس مرتبہ ہوشیاری
دکھاتے ہوئے
آدم کی پسلی سے ہی

حوا علیہ السلام کو پیدا کیا
لیکن الہامی کُتب کے اللّٰہَ نے
ایک غلطی کر دی
حوا علیہ السلام کو لیلیتھ کے
شکل و صورت میں پیدا کر دیا

ایک دن ابلیس ٹہلتا
ہوا جنّتِ عدن پہنچ گیا
تورات کے خدا نے
جو غلطی کی تھی کہ

حوا کو، لیلیتھ کے
شکل پر بنایا تھا
ابلیس، حوا کو اپنی
والی سمجھ کر
حوا کے ساتھ ریپ،
Rape کر دیا

جب تورات کے خدا کو معلوم ہوا کہ
جنّتِ عدن میں کیا ہوا تو
حوا کی غلطی تھی کہ
انہوں نے یہ کام کیوں کرایا

ابلیس کی غلطی تھی کہ
اُس نے یہ کام کیوں کیا
آدم کی غلطی یہ تھی کہ
انہوں نے یہ کام ہوتے ہوئے روکا
کیوں نہیں

لہذا تورات کے خدا نے
جنّتِ عدن سے
تینوں، لوگوں کو باہر نکال دیا
گندم، سیب کھانے والی بات
بعد میں گڑھی گئی
جیسے آج بھی علماء قرآن کے
ترجمے بدل رہیں ہیں
خاص کر لوط علیہ کے واقعہ میں

افسانوی الہامی کُتب کے
افسانوی خداؤں کی
افسانوی جنّتِ عدن
خلیج فارس کے جنوبی
میسوپوٹیمیا (اب عراق) میں جہاں
دجلہ اور فرات دریا سمندر میں گرتے
ہیں تھی
اُس وقت سمندر میں چار دریا گرتیں
تھیں
جس جگہ پر حوا علیہ السلام کے
ساتھ
زنا بالجبر کا واقعہ پیش آیا
تلاش کرنے کے بعد مضمون میں
دونوں دریاؤں کا نام ایڈ کر دوں گا

Euphrates
Tigris

زوجة آدم الأولى (ليليث **Lilith**) كانت "ليليتو" زوجة آدم قبل حواء

هذا المنحوت الطيني عمره حوالي 4 الاف سنة

الشن the shin

تظهر غالبا على شكل شنطة

تحمل رمزاً مصرياً قديماً يدعى **shin**

وهذا الرمز (**shin**) يعني (الخلود)

القدرة, والحياة الأبدية

مخالب الطير

حيث أن "ليليت" هي "آزيس **Isis**" , وهي ملكة السماء

بوصفها حارسة المعرفة, المعرفة القوية

وهي اليوم تهب هذه المعرفة لأبناء عالم اليوم, لنا نحن

أنظر مرفق المقال

MICKEY ROONEY

MAMIE VAN DOREN

FAY SPAIN

MEL TORME

MARTY MILNER

CECIL KELLAWAY

TUESDAY WELD

and PAUL ANKA

of

ADAM & EVE

FOR THE FIRST TIME

SPECTACOLOR!

you'll meet

SATAN'S SINNERS

كريم شوابكه و كمال غزال
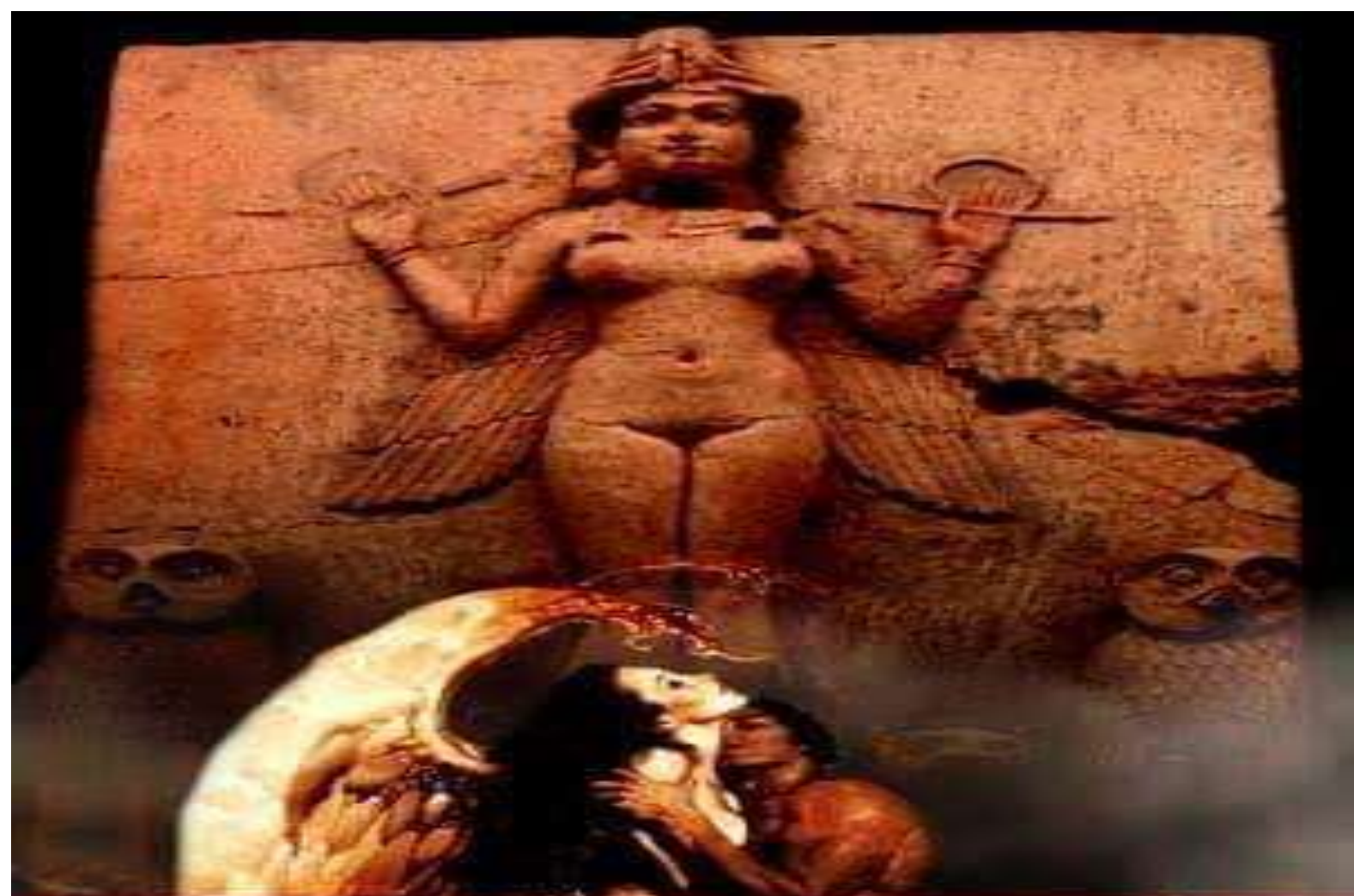
آدم علیہ اسلام کی پہلی بیوی کا نام لیلیتھ تھا

ادم
رمضان 2021

ليليت

معشوقة

الشيطان
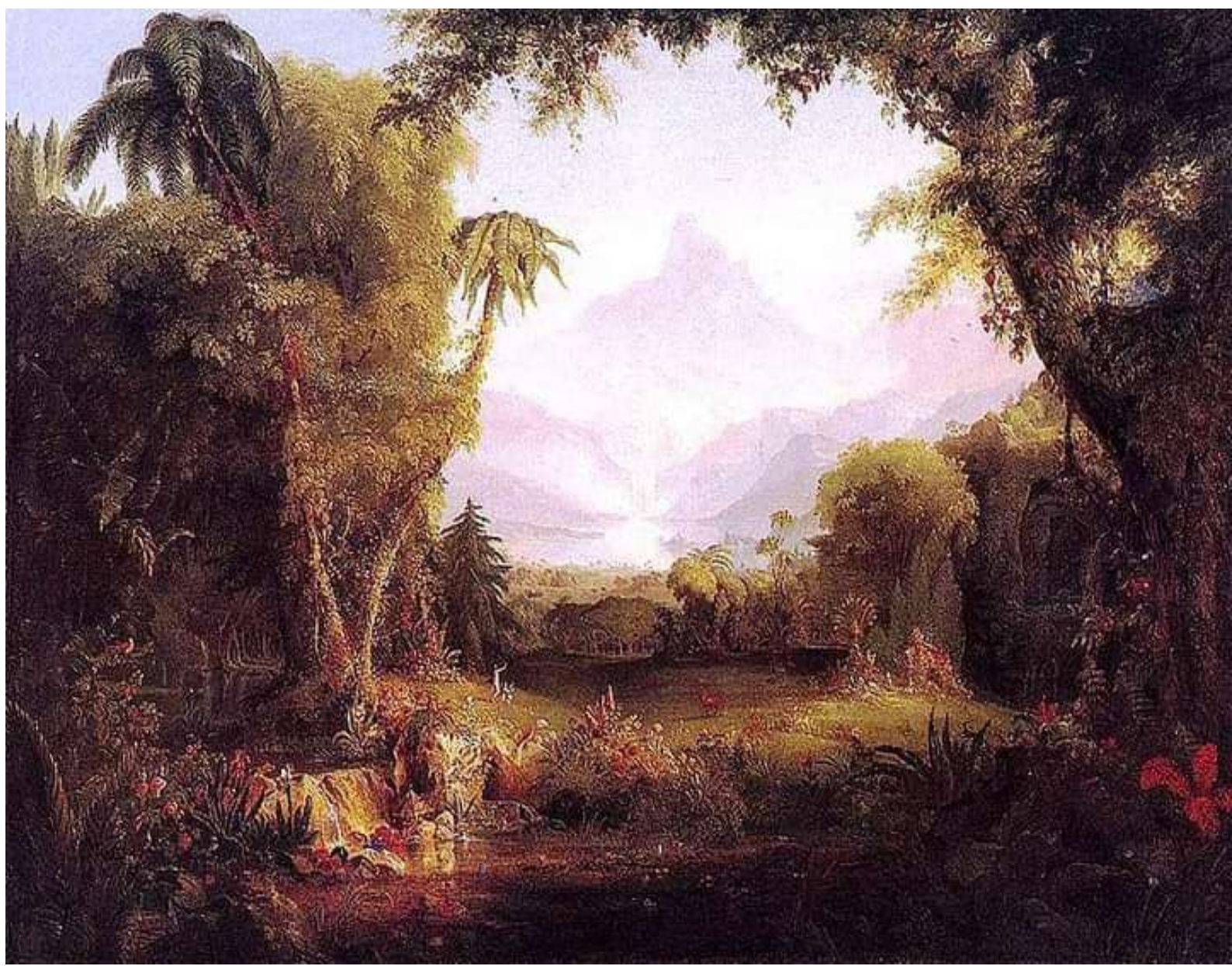
2 - تورات،زبور و انجیل و موسیٰ، داؤد ،عیسیٰ اور یہودیت اور عیسائیت کی اکیسویں صدی کی جدید تحقیق میں حقیقت

موسیٰ علیہ السلام کو اسرائیلی لکھا گیا تھا
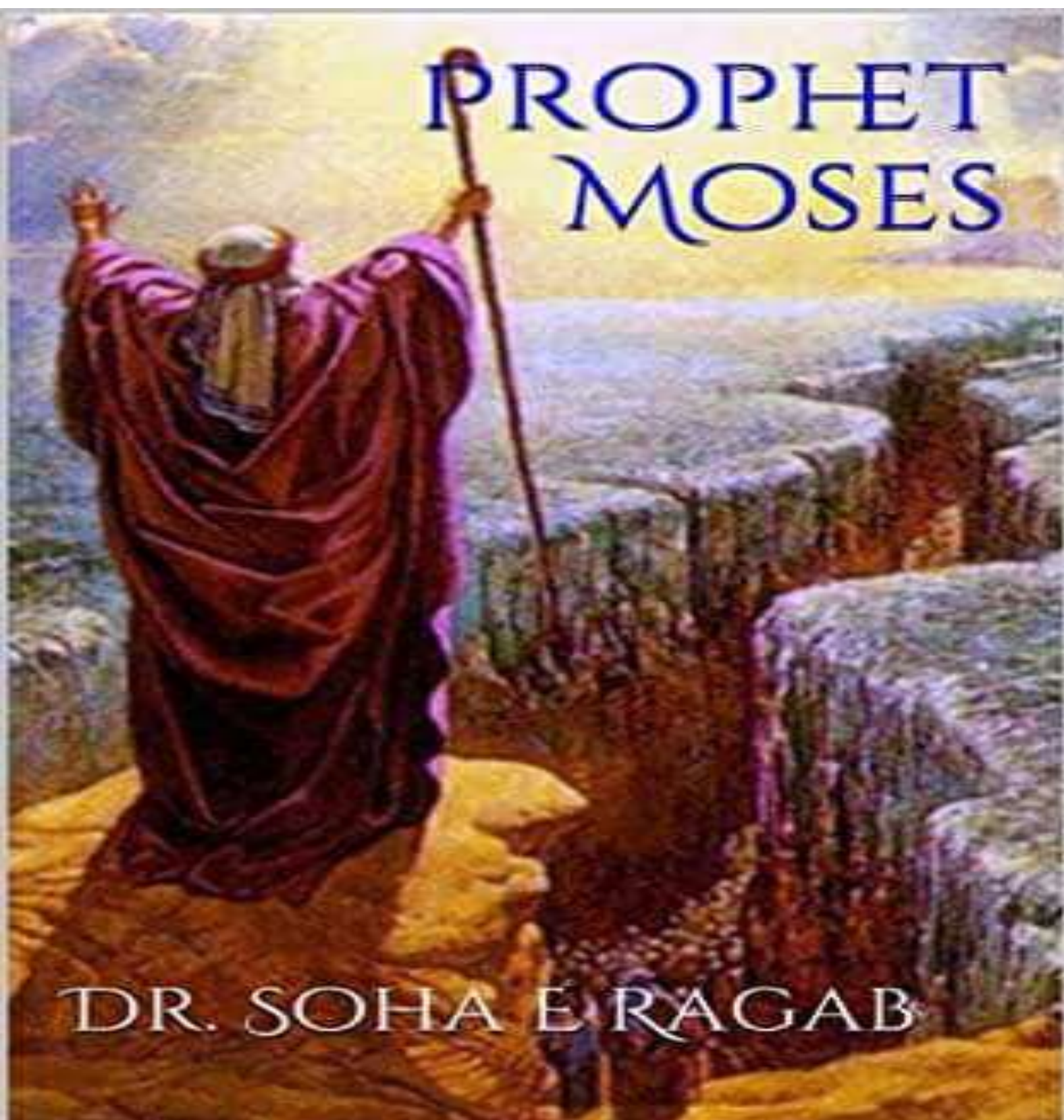
موسیٰ کی پیدائش چودھویں
صدی قبل مسیح لکھا گیا
ہے
موسیٰ علیہ السلام کی زبان
آرامی تھی
جبکہ سب سے قدیم تورات
قدیم یونانی زبان میں
جدید تحقیق میں موسیٰ کے
آٹھ سو سال بعد چھٹی
صدی قبل مسیح کی نکلی

داؤد علیہ السلام

سليمان عليه السلام

و دام آمدند و هر یک بمقام خویش در خدمت سلیمان نبی استادند صف در صف باادب حلقه شدند
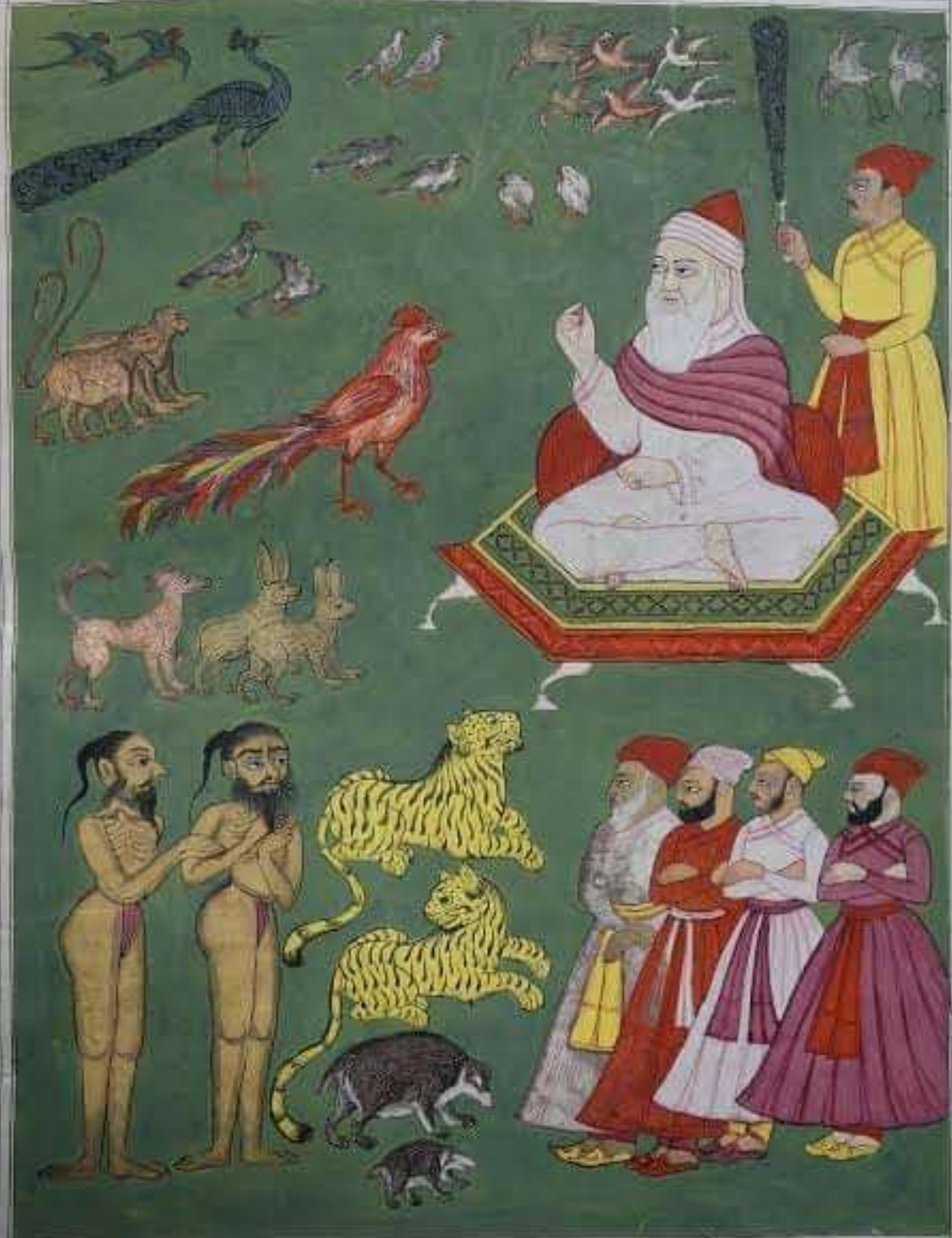
داؤد علیہ السلام کی
پیدائش دسویں صدی قبل
مسیح بیت المقدس میں
ہوئی. اُس وقت وہاں آرمی
زبان بولی جاتی تھی
جبکہ داؤد علیہ السلام کے
چھ سو سال بعد
زبور چوتھی صدی قبل
مسیح میں
قدیم یونانی زبان کی نکلی

یہودیت اور تورات و زبور کا افسانہ

بابل کا بادشاہ ،بخت نصر 605 قبل مسیح سے فارس کا بادشاہ کورش اعظم 539 قبل مسیح تک

بنی اسرائیل کے اسیری بابل کے دوران گڑھا گیا

یہودیت کے مشہور انبیاء
کو
مصر کے مقبول فرعونوں
کی سیرت پر گڑھا گیا ہے
جن میں سے چار کی
تصدیق ہو گئی ہے کہ
موسیٰ، داؤد، سلیمان اور
یوسف کو
کس , کس فرعون کی
سیرت پر گڑھا گیا
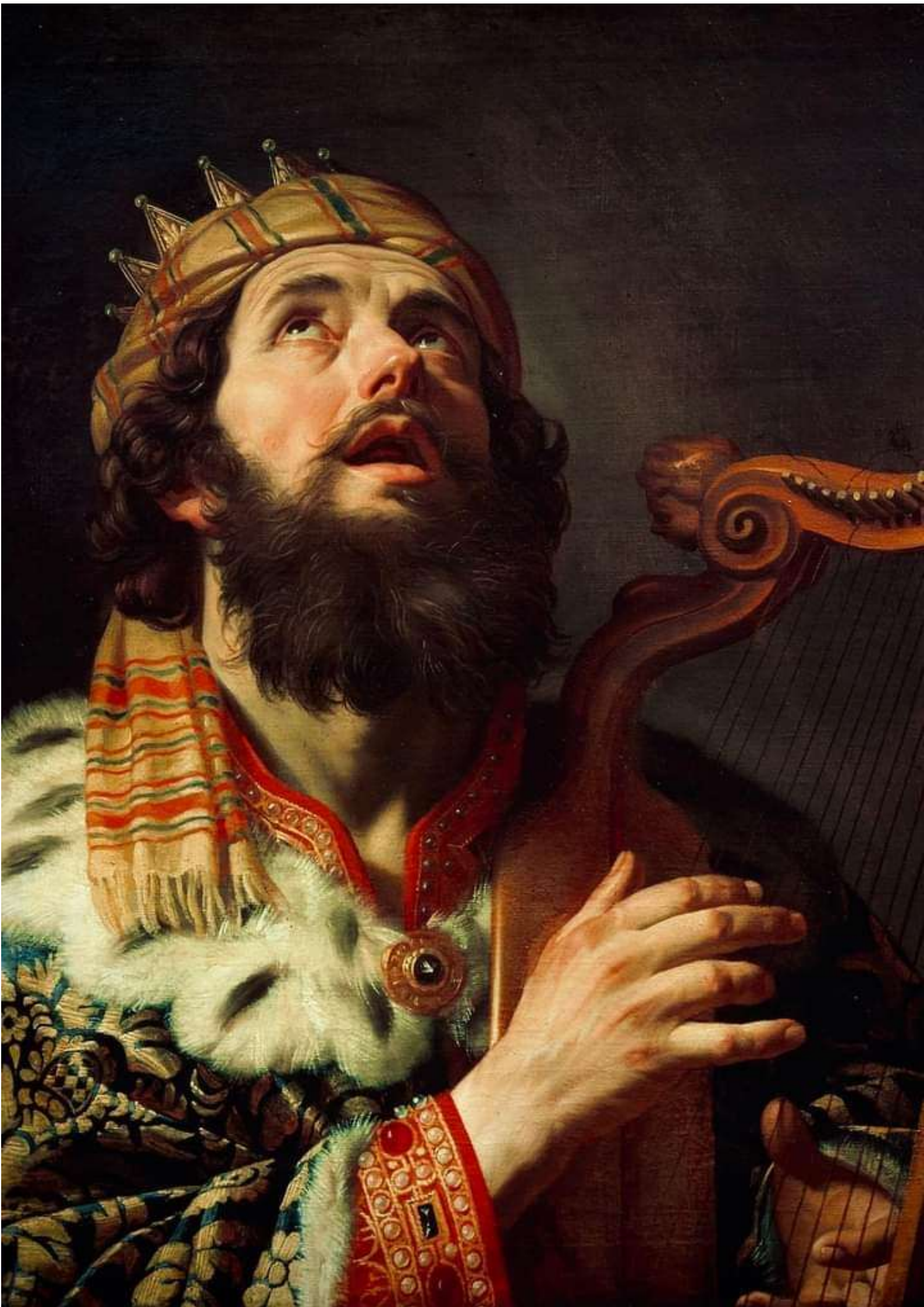
تورات اور زبور

میں 54 کتابیں ہیں

جبکہ اناجیل میں

26

یہودی عیسائیوں

کی 26 کتابیں نہیں

مانتے

عیسائی مسلمانوں
کے قرآن کو نہیں
مانتے
جھوٹی کہتے ہیں
جیسے مسلمان
قادیانیوں کو
مسلمان نہیں مانتے

یہ ابتدا سے چلا آ رہا ہے
پہلے والے مزہب کے علماء
بعد والے مزہبی علماء
کو جھوٹا کہتے ہیں

سچ یہی ہے کہ
بعد والے علماء جھوٹے
ہوتے ہیں
جھوٹ بول کر ہی نیا
مزہب گڑھتے ہیں

اسلامی
موسیٰ علیہ السلام
کے بچپن کا افسانہ
افسانوی ہندو
مزہب کے
کرشن بھگوان
سے لیا گیا ہے

موسیٰ علیہ السلام اور
کرشن بھگوان کے
افسانے کی جھلک
کوروش اعظم /
سائرس آعظم کے
بچپن میں بھی دکھائی
پڑتی ہے
جو شاہنامہ میں درج ہے

کرشن بھگوان،
موسیٰ علیہ السلام
اور
سائرس اعظم کے
بچپن کی
اسٹوری کے تمام
پلاٹ
ہُو بہَو ایک ہی ہیں

(قدیم فارسی میں: 𐎤𐎢𐎽𐎢𐏁)

کوروش اعظم / سائرس آعظم

پیدا ہونے سے قبل اس کے نانا
استاغیث نے خواب دیکھا کہ اس
کی بیٹی منڈانے کے پیڑو
سے سیلاب نکلا
پھر پھلدار بیلیں نکلیں
جو اس کے تمام ملک پر پھیل
گئیں
اس کے مشیروں نے تعبیر بتائی
کہ
اس کا نواسہ ایک دن بغاوت
کریگا اور

اس کا تخت الٹ دیگا

استاغیث اپنی بیٹی منڈانے کو

ایک باتانہ بھیج دیتا

جس کے رحم میں کورش تھا تا

کہ

اس کی موت کا سامان کر دیا

جائے

اس کے وزیر ہارپاگث نے یہ کا

م میتھراڈیٹث

جو ایک چرواہا تھا کو سونپا

جس کے خود کے یہاں انہی
دنوں میں مرا ہوا بچہ پیدا ہوا
تھا

اسنے کورش کو لیکر اپنا مرا
ہوا بچہ کورش ظاہر کر کے
وزیر کو دے دیا اور

یوں وہ دس سال تک گمنامی میں
جیتا رہا

یہاں تک کہ ایک دن بچوں
کیساتھ کھیل میں اسنے ایک
امیر آدمی کے بچے کو مارا

اس معاملے کی بھنک اس کے
نانا استاغیث تک پہنچی اسنے
چرواہے اور کورش دونوں کو
بلایا

چرواہے نے اقرار کر لیا اور
کورش کو میڈیا (مدین) کے
دربار میں ایک غلام بنا کر بھیج
دیا

تاہم وزیر کے بیٹے کو بلوا کر
اس کے ٹکڑے ٹکڑے کردئے
اور پکوا دیا اور

چال میں اپنے وزیر کو ایک
دعوت میں کھلاتا رہا
یہاں تک کہ آخر میں وزیر کو
اس کے بیٹے کے سراور ہاتھ
پاؤں تشتری میں پیش کیے گئے
میڈیا (مدین) کے دربار میں
کورش کی غیر معمولی قابلیتیں،
اعلی اخلاق ،خصائل اور
خاندانی شخصیت پہچان لی گئیں
اور

یوں وہ آہستہ آہستہ مسند
اقتدارکے قریب ہوتے
ہوتے اس پر برا جمان ہوتا گیا
اسے پورا موقع حاصل ہوا ہے
کہ
اپنے دشمنوں سے انتقام
لے
لیکن خود اس کے نانا
استاغیث کی زندگی بھی
اس کے ہاتھوں محفوظ
رہی

کرشن بھگوان

اور موسیٰ علیہ

السلام کے

بچپن کا افسانہ

میں نے اپنی

کتاب

میں تصاویر کے ساتھ
تفصیل سے لکھ دیا ہے

افسانوی
موسیٰ علیہ السلام
کو
یہودیوں نے
افسانوی
ہندوؤں کے
شنکّر بھگوان سے
کاپی کیا ہے

یہ افسانہ

اشوریہ کا بادشاہ

اشور بنی پال

جس کا دارالحکومت

نینوا میں تھا

تقریباً 650 قبل

مسیح

اشور بنی پال

شنکّر بھگوان
کے ہاتھ میں
ترشول
موسیٰ علیہ
السلام کے ہاتھ
میں اصعاء

عصا

حافظ محمد ابراہیم نقشبندی | پیر حافظ ذوالفقار احمد نقشبندی

موسیٰ علیہ السلام کی ہمشیرہ مریم بنت عمران

شنکّر بھگوان کی ہمشیرہ سرسوتی

ہماون کے کئی لڑکیاں تھیں

یترو کے کئی لڑکیاں تھیں

شنکّر بھگوان کو
ہیماون و مینا
(میناوتی) کی
لڑکی
پاروتی، رادھا
سے
پیار ہو جاتا ہے

موسیٰ علیہ
السلام کو
یترو کی لڑکی
صفورہ سے
پیار ہو جاتا
ہے
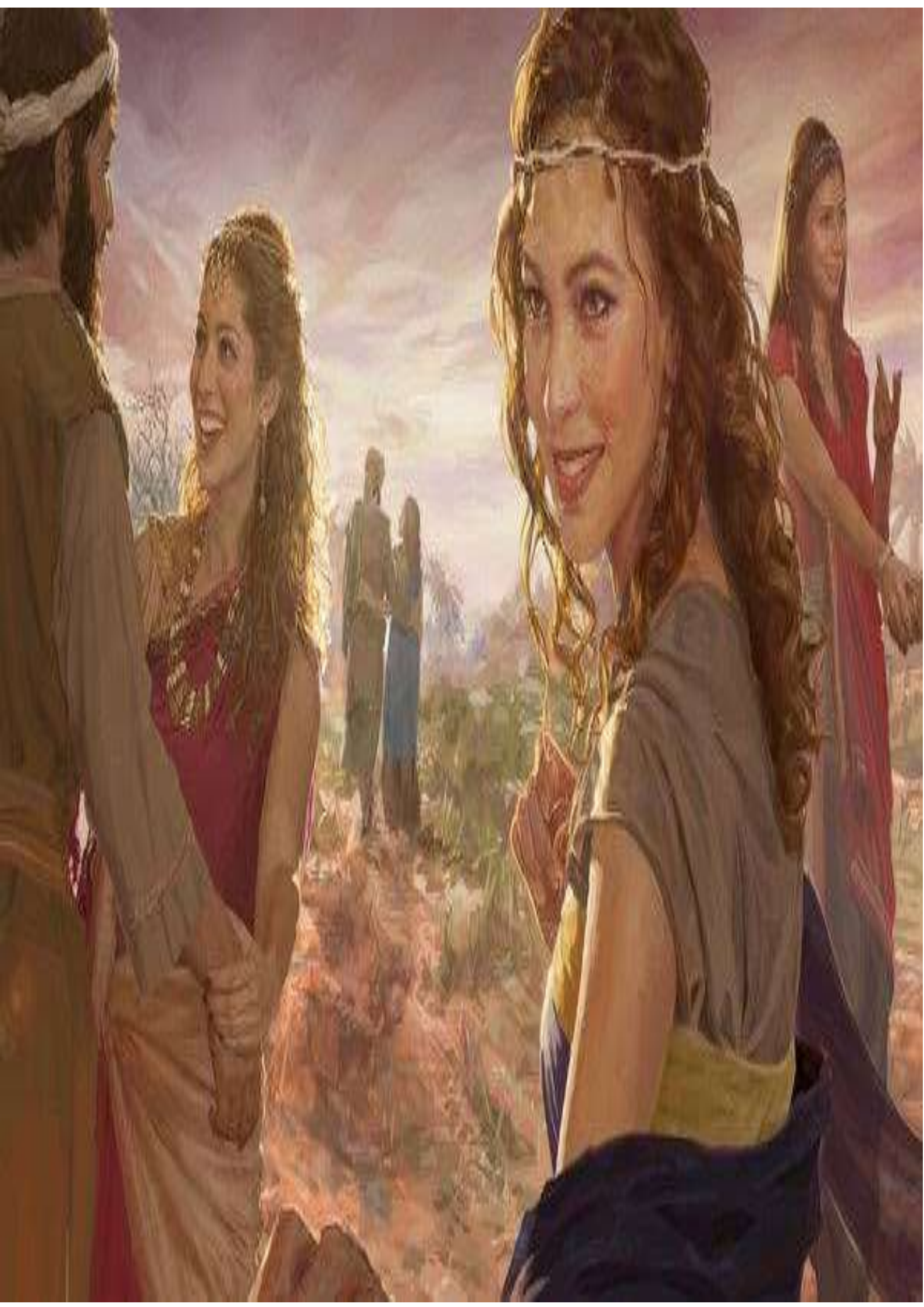
پاروتی کے لڑکے
گنیش اور کارتیکیہ

صفورہ کے لڑکے
گیرشوم اور ایلیزر

موسیٰ علیہ السلام کی
بیوی صفورہ کا گھر
سعودی عرب کے
صوبہ، البدع، کے
شہر تبوک سے
دو سو پچّیس کلومیٹر
شمال مغرب پہاڑ پر
تھا

شنکّر بھگوان کی بیوی، پاروتی کا گھر بھی پہاڑ پر تھا

شنکّر بھگوان اور پاروتی کی شادی کا جشن

اہلِ ہنود، پھاگُن مہینے کی چودہ تاریخ، کو مانتے ہیں

مسلمان بھی
شعبان کی چودہ
تاریخ کو
جشن مناتا تھا
رات بھر،
آتشبازی کرتا تھا

مولانا مودودی کو جب
حقیقت معلوم ہوئی تو
نیا، نیا افسانہ گڑھ دیا
شبرات = شب + برات
شادی کی رات کو
شبِ براءت کر دیا
چُھٹکارے کی رات یا
نجات کی رات

افسانوی
ہارون علیہ السلام
اور
اُن کی قوم بُت
پرست تھے
بچھڑے کی عبادت
کیا کرتے تھے

قرآن میں ہارون علیہ السلام کا ذکر متعدد بار آیا ہے

(سورۃ القصص: ۳۵) (سورۃ مریم: ۵۳) (سورۃ الفرقان: ۳۵) وغیرہ، وغیرہ

ہارون کو قرآن میں
موسی کا بھائی اور
امور رسالت میں
موسی کا مددگار بیان
کیا گیا ہے
ھارون کو موسی کے
ہمراہ امور رسالت پر
مامور کر کیا گیا

مصر سے خروج کے دوران
اور 10ویں صدی قبل
مسیح میں اسرائیل کے بادشاہ
یروبعام اول کے دور میں
عبرانیوں کے ذریعہ
بچھڑے کی پوجا کیا جاتا تھا
پرانے عہد نامہ میں
Exodus 32 اور I
Kings 12 میں ذکر کیا
گیا ہے

سنہری بچھڑے کی پوجا
کو ارتداد کے ایک اعلیٰ عمل
کے طور پر دیکھا جاتا ہے
ایک بار اقرار کرنے والے
عقیدے کا رد
یہ شکل غالباً ابتدائی دور
میں مصری بیل دیوتا
اور بعد میں کنعانی Apis
زرخیزی دیوتا بعل کی
نمائندگی کرتا ہے

I
II
III
IV

مصر میں، جہاں سے خروج کی

داستان کے مطابق عبرانی

حال ہی میں آئے تھے.

بیل ایک تقابلی Apis

عبادت کی چیز تھی

موسیٰ علیہ السلام اور

ہارون علیہ السلام کا

خدا یہوواہ تھا

بنی اسرائیل کے قومی دیوتا ، کو
بچھڑے/بیل دیوتا کے طور پر منسلک
کیا گیا تھا یا اسے مذہبی
انضمام اور ہم آہنگی کے عمل کے
ذریعے دکھایا گیا تھا
کنعانیوں اور بنی اسرائیل کے یہاں
بیل کی بڑے پیمانے پر پرستش کی
جاتی تھی

قمری بیل اور ایل کی مخلوق
کے طور پر

بُت پرست، ہارون
علیہ السلام نے
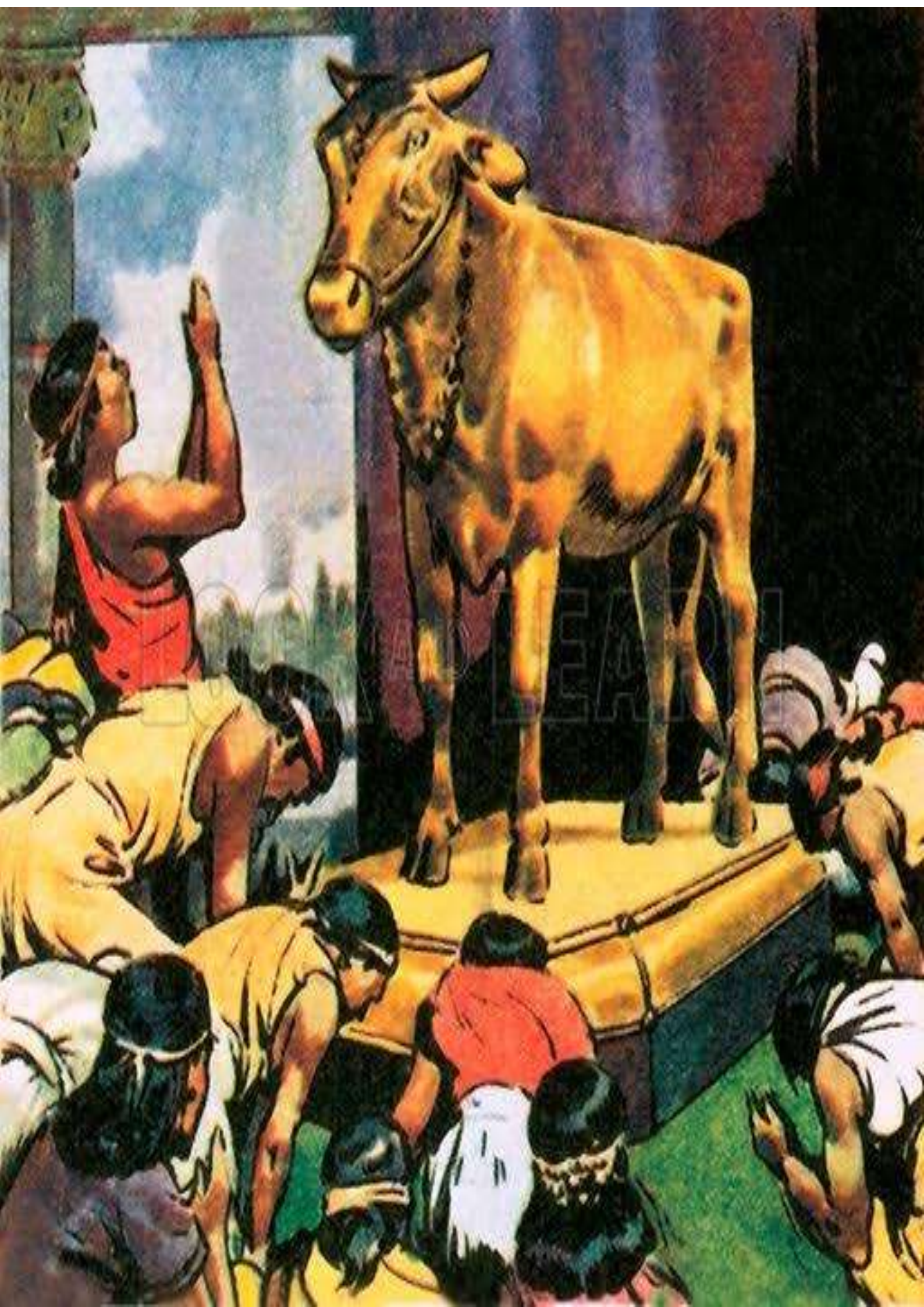
بُت پرست، ہارون علیہ
السلام نے
بچھڑے کے سامنے
ایک قربان گاہ بنائی
اور اگلے دن رب کی
عید کا
اعلان کیا ۔ چنانچہ وہ
اگلے دن سویرے
اُٹھے اور سوختنی

قربانیاں چڑھائیں
اور سلامتی کی
قربانیاں لائیں اور لوگ
کھانے پینے بیٹھ گئے
اور
کھیلنے کے لیے اٹھ
کھڑے ہوئے۔ (خروج
32:6)

قدیم زمانے میں کئی
ثقافتوں میں بیل کی پوجا
عام تھی
الہامی مزاہب میں بچھڑے
کی
کسی نہ کسی شکل میں
اہمیت موجود تھے
قرآن میں بھی، سورۃ
البقرۃ کی شکل میں
موجود ہے

یہ بچھڑا قدیم ہِندُو مزہب
سے
تمام مزاہب میں درآمد کیا
گیا ہے
ہندو مزہب میں گائے اور
بچھڑے کی بہت اہمیت
ہے
اُس کی بڑے پیمانے پر
عبادت کی جاتی ہے

دراصل ہنود مزہب
کی گائے
برہمّا بھگوان کی
بیوی شتروپا /
سرسوتی
جو الہامی مزاہب میں
سارہ علیہ السلام
کہلاتیں ہیں

دراصل ہندو مزہب
کا بچھڑا
دیوی سرسوتی کا
بیٹا نراد
جو الہامی مزاہب
میں اسحاق علیہ
السلام کہلاتے ہیں
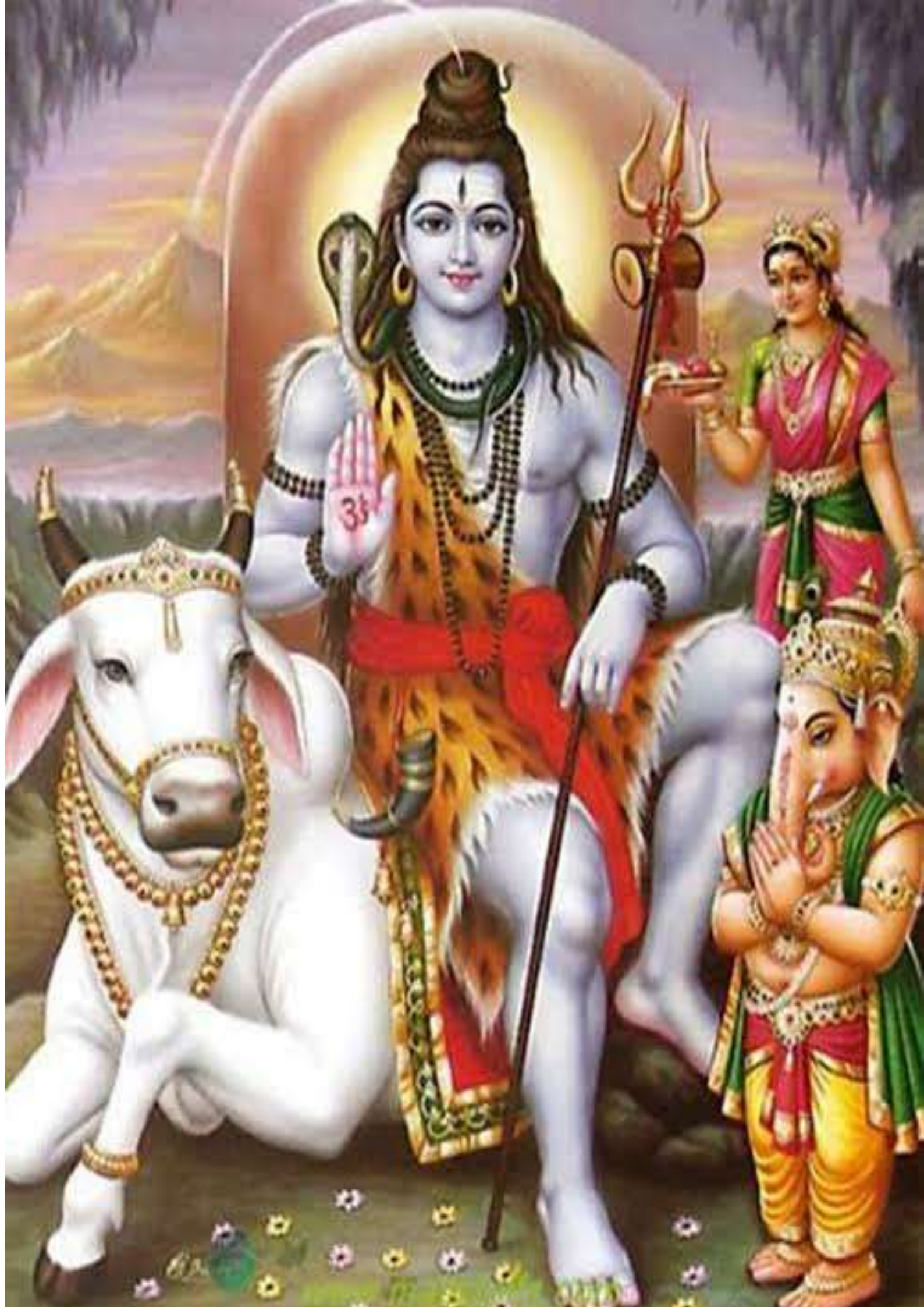
افسانوی
موسیٰ علیہ السلام
اور ہارون علیہ
السلام کا
خدا،
یہواہ یا یہوواہ تھا
اللّٰہَ نہیں تھا

یہوواہ خدا کے حضور
گیت گائیں

قرآن چھوڑ کر
تورات، زبور و
انجیل
میں ،جن میں 80
کتابیں ہیں
لفظ اللّٰہ موجود
نہیں ہے

اللّٰہَ عرب کے بُت پرستوں کا خدا تھا جس کا بُت اور بُت خانہ

اُم القریٰ، وادیِ بکّہ میں موجود تھا

ذو الشرى

جسے اتفاق رائے
سے عربوں نے
اللّٰہَ اکبر تسلیم کر
لیا
عربی بُت اللّٰہَ / اللّٰہَ
اکبر کی بیوی اللات،
بیٹیاں منات اور
عُزیٰ تھیں

قرآن میں

اللّٰتَ وَ

الْعُزّٰىۙ(19) وَ

مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

الْاُخْرٰى(20)

اسلام کے نبی
محمد کو
چھوڑ کر کسی
نبی کا خدا
اللّٰہ نہیں تھا

جب حضرت
داؤد علیہ
السلام کا ایک
عورت پر دل
آگیا

بت سبع نیم برہنہ نہا رہی تھی

Bathsheba

Queen consort of Israel

داؤد علیہ

السلام اپنے

محل کے

چھت پر

سے

بت سبع کو نیم
برہنہ نہاتے
دیکھ کر
اپنے محل میں
بُلوا لیا اور

بت سبع

کے ساتھ

سیکس

کیا

بت سبع

سلیمان کی والدہ

تھی

کتاب سموئیل میں

داؤد اور بت سبع

کا افسانہ موجود

ہے

بائبل کے مطابق یہ
الیعام اور عمی
ایل کی بیٹی تھی
یہ حتی اوریاہ کی
بیوی تھی
جو شاہ داؤد
کی فوج میں

ایک سپاہی

تھا

داؤد نے

اوریاہ کی

غیر حاضری
میں
جب وہ جنگی
محاذ پر لڑ
رہا تھا

سلیمان علیہ السلام نے بت سبع سے زنا کیا اور جب وہ حاملہ ہو گئی تو کوشش کی کہ

اُس کا خاوند اُس کے پاس آئے
جب وہ اس میں ناکام ہوئے تو
اوریاہ کو جنگ میں بھیجوا کر قتل کروا دیا

اس کے بعد داؤد

علیہ السلام نے

بت سبع سے

شادی کر لی

اور بت سبع محل

میں رہنے لگی

بت سبع کے چار بیٹے

سِمعا، سُوباب، ناتن

اور سلیمان ہوئے

بت سبع نے اپنے

بیٹے سلیمان کو

تخت کا جانشین

بنوانے میں کامیابی

حاصل کی

روایت ہے کہ

امثال باب 31 کو بت سبع
نے اپنے بیٹے سلیمان کی
فرعون کی بیٹی سے
شادی کے موقع پر
نصیحت کے طور پر لکھا
تواریخ میں اسے بت
سُوع بھی کہا گیا ہے

مسلم علماء کہتا ہے کہ
الہامی کتاب زبور
داؤد علیہ السلام
پر نازل ہوئی
تھی

مختلف روایات کے سلیمان بائبل، کتاب سلاطین اول 1-11 کے مطابق سلیمان کی بادشاہت کا دَور

مختلف روایات

کے مطابق

970 ق۔ م

سے 931 ق۔

م تھا

کتابِ سلاطین اول آیت 1 کے
مطابق
یعنی داؤد اتنا بڈھا ہو گیا تھا
کہ وہ بادشاہت کرنے قابل
نہیں رہا۔ تو اس نے کہا”
میرے لیے ایک جوان لڑکی
لائی جائے جو مجھے گرمی
پہنچائے
تو اس دوران
میں اودنیاہ نے اپنے آپ کو
خود ہی نیا بادشاہ قرار دے

دیا۔ مگر بت
سُوع اور ناتہن نبی
نے داوُد کو اس بات پر آمادہ
کرکے سلیمان کو بادشاہ
بنوایا۔ سلیمان اپنے دوسرے
بھائیوں سے کم عمر ہونے
کے باوجود بادشاہ بنا
کیونکہ وہ بے تحاشہ عقلمند
تھا۔ اس طرح سلیمان کے
پاس اسرائیل کی سلطنت
آگئی تھی

سلیمان علیہ السلام کی بیویاں اور حرمیں

عبرانی بائبل کے مطابق سلیمان کی سات سو شاہی خاندان کی بیویاں تھیں اور اس کے علاوہ تین سو حرمیں تھیں۔

کتاب سلاطین اول 11:1-3 کے مطابق

سلیمان بادشاہ فرعون
کی
بیٹی کے علاوہ بہت سی
اجنبی عورتوں سے
یعنی
موآبی ۔ عمُونی ۔ ادُومی ۔
صَیدانی اور حتّی
عورتوں سے محبت
کرنے لگے

یہ ان قوموں کی تھیں جن
کی بابت خداوند نے
بنی اِسرائیل سے کہا تھا
کہ تم اُن کے بِیچ نہ جانا
اور نہ وہ تمہارے بیچ
آئیں
کیونکہ وہ ضرور
تمہارے دلوں کو اپنے
دیوتاؤں کی طرف مائل کر
لیں گی

سلیمان اِن ہی کے
عشق کا دم بھرنے لگا
اور اُس کے پاس سات
سو شاہزادیاں اُس کی
بیویاں اور تین سو
حرمیں تھیں اور اُس
کی بیویوں نے اُس
کے دِل کو پھیر دِیا

کتاب سلاطین اول
10:10 کے مطابق
ملکہ سبا
سلیمان سے ملنے گئی
اور
اسے بدلے میں قیمتی
تحائف دیے
ملکہ سبا نے سلیمان کو

ایک سو بِیس قنطار سونا
اور مصالح کا بُہت بڑا
انبار اور بیش بہا جواہِر
دِئے اور
جَیسے مصالِح سبا کی
ملکہ نے سلیمان بادشاہ
کو دئے
ویسے پھر کبھی ایسی
بُہتات کے ساتھ نہ آئے

کتابِ سلاطین اول 11:4
کے مطابق
جب سُلیما ن بڈھا ہو گیا
تو
اُس کی بیویوں نے اُس
کے دِل کو
غَیر معبودوں کی طرف
مائِل کر لِیا اور

اُس کا دل خداوند اپنے
خُدا کے ساتھ کامل نہ رہا
جیسا اُس کے باپ داؤُد
کا دل تھا
بڑھاپے میں سلیمان علیہ
السلام
بُت پرست ہو گئے تھے
اور عبادت کے لئے بُت
بنوایا کرتے تھے

سلیمان

اسرائیل کا بادشاہ

0 (km) 20
Byblos
Beirut
Sidon
Tyre
ASSYRIAN EMPIRE
Damascus
PHOENICIAN STATES
KINGDOM OF ARAM-DAMASCUS
Acre
Umomium
Mediterranean Sea
KINGDOM OF ISRAEL
Samaria
ARAMEAN TRIBES
Shechem
Jerash
KINGDOM OF AMMON
Jaffa
Beit El
Rabbath-Ammon
Jericho
Ashdod
Jerusalem
Lachish
Ashkelon
Dibon
Hebron
PHILISTINE STATES
Gaza
KINGDOM OF JUDAH
KINGDOM OF MOAB
Beersheba
ARABU TRIBES
NABATU TRIBES
KINGDOM OF EDOM
Petra

داؤد علیہ السلام کا
ایک فیصلہ
مسلمانوں نے چوری
کر کے
حضرت علی رضی اللہ
تعالٰی عنہ کا فیصلہ بتا
کر
علی کے افسانے میں
لکھ لیا ہے

وہ فیصلہ یہ ہے

داؤد علیہ السلام کے زمانہ کا یہ قصہ بیان فرمایا کہ دو عورتیں تھیں اور ان دونوں کے پاس ایک ایک لڑکا تھا، (ایک دن) ایک بھیڑیا آیا، اور ان میں سے ایک عورت کے لڑکے کو اٹھا کر لے گیا، (اب دونوں نے آپس میں جھگڑنا شروع کیا، ایک نے کہا کہ بھیڑیا جس لڑکے کو لے گیا ہے وہ تیرا تھا، اور دوسری نے کہا کہ نہیں وہ تیرا لڑکا تھا، آخر کار دونوں اپنا مقدمہ لے کر حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس پہنچیں اور حضرت داؤد علیہ السلام نے (دونوں کے بیانات سن کر) موجود لڑکا بڑی عمر کی عورت کو دلوا دیا، پھر وہ دونوں عورتیں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آئیں اور ان سے (پورا قضیہ اور حضرت داؤد علیہ السلام کا فیصلہ) بیان کیا (نیز انہوں نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے اپنا فیصلہ دینے کا کہا) حضرت سلیمان علیہ السلام نے (صورت واقعہ کی نزاکت اور پیچیدگی کو سمجھ کر (اپنے خادموں سے) کہا کہ ذرا چھری اٹھا لاؤ میں اس لڑکے کو بیچ میں سے دو ٹکڑے کر کے ان دونوں عورتوں میں بانٹ دوں گا۔ چھوٹی عمر کی عورت (نے ان کا یہ فیصلہ سنا تو تڑپ اٹھی اور کہنے لگی: اللہ آپ پر رحم کرے ایسا نہ کیجئے لڑکا بڑی عمر والی عورت ہی کو دے دیجئے، یہ اسی کا ہے (یہ دیکھ کر) حضرت سلیمان علیہ السلام نے چھوٹی عمر والی عورت کے حق میں فیصلہ کیا اور اس کو لڑکا دلوا دیا۔

عیسیٰ علیہ السلام کی
پیدائش چار عیسوی
میں
قصبہ، بیت لحم یروشلم
کے قدیم شہر سے
8 کلومیٹر جنوب میں
ہوئی. ایسا لکھا ملتا
ہے

آکسفرڈ
یونیورسٹی کے
آرامی زبان کے
پروفیسر ڈاکٹر
سیباشچن بروک
کہتے ہیں کہ

حضرت عیسیٰ
آرامی زبان
بولتے تھے
جبکہ عیسیٰ
علیہ السلام کی
مکمّل تورات

چوتھی صدی
عیسوی کی یونانی
زبان میں دستیاب
ہوئی ہے
پہلی مرتبہ 30
عیسوی کی تحریر میں
عیسیٰ لکھا ملتا ہے

اُس کے بعد 70 عیسوی کی
تحریروں میں تھوڑا زیادہ
لکھا ملتا ہے
لیکن 70 عیسوی میں بیت
الحم میں بہت اُتھل پتھل ہوا
تھا
لہذا اِس بات کی تصدیق نہیں
ہو پائی کہ
بیت الحم میں کوئی عیسیٰ
نامی شخص پیدا ہوا تھا اور

بیت الحم میں رہتا بھی تھا یا
نہیں
یونانی دستاویزات میں
عیسو برابا ملتا ہے
جس نے ہیکل سلیمانی
میں جا کر دوکان داروں
کو مار، پِیٹ کر
زبردستی ہیکل سلیمانی
کا بازار بند کرا دیا تھا

اُس وقت

بیت المقدس

پر یونان کی

حکومت

تھی

HRISTO SHOPOV
FILIPPO NIGRO
BILLY ZANE
CRISTIANA CAPOTONDI
ANNA VALLE
BARABBAS
BASED ON THE
PÄR LAGERKVIST
REELZ
PALATIN

BARABBAS

عیسو برابا کو پکڑا گیا اور ڈکیتی کا مقدمہ چلا
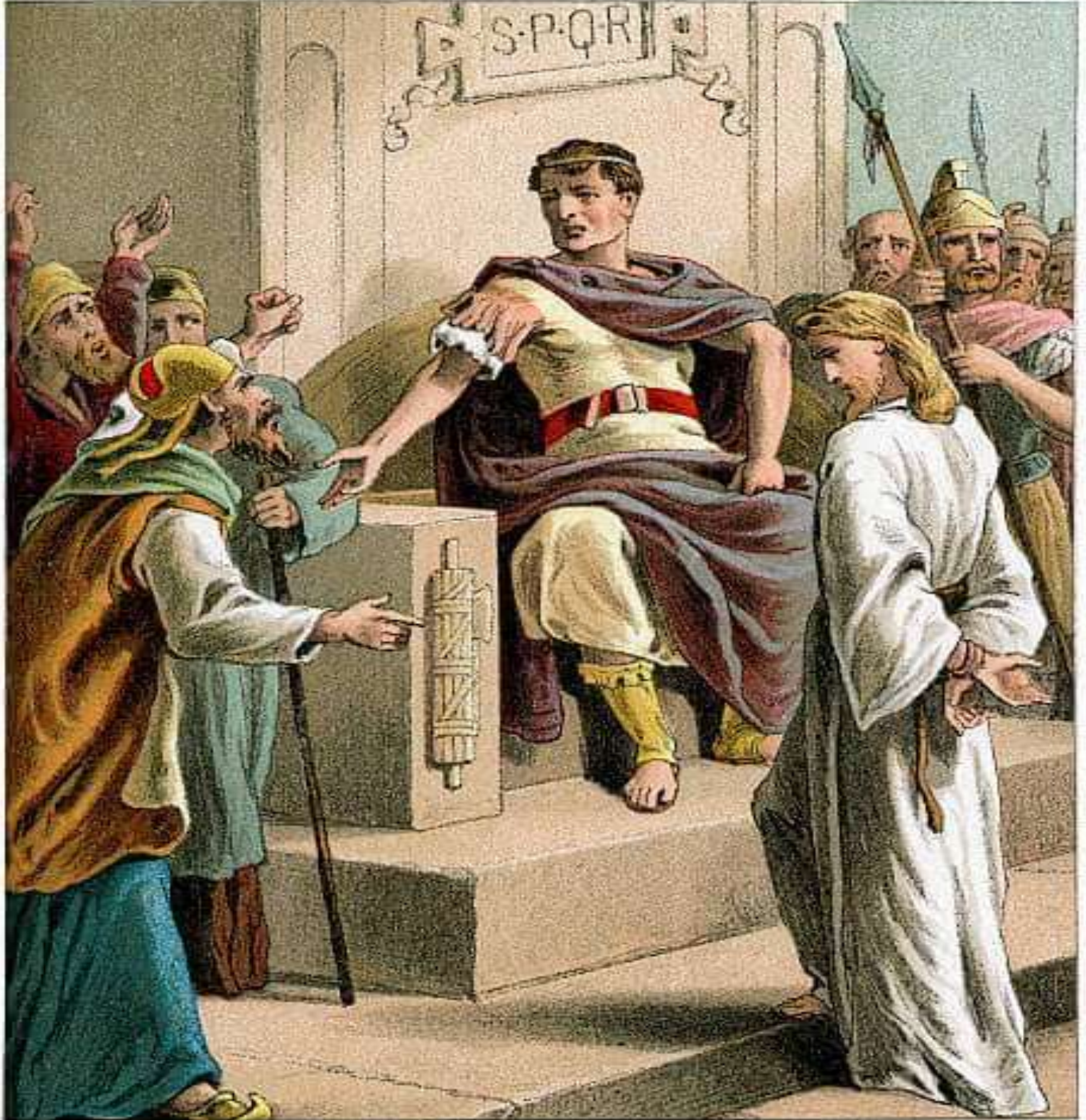
JESUS BEFORE PILATE

یونانی گورنر

Pontius Pilate

نے قصور وار پائے جانے پر عیسو برابا کو صلیب پر لٹکانے کا حکم دیا

یونانی گورنر

Pontius Pilate

27 عیسوی سے

37 عیسوی تک

یونانی حکومت کو اپنی

خدمات انجام دیتا رہا

عیسو برابا کو صلیب

پر لٹکا دیا جاتا ہے

عیسیٰ علیہ السلام کے
افسانے میں
عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب
پر لٹکائے جانے کے
وقت دو اور لوگوں کو بھی
صلیب پر لٹکایا گیا تھا

جس میں سے ایک عیسو
برابا بھی تھا
جدید محققین کا ماننا ہے کہ
صرف عیسو برابا کو ہی
صلیب پر لٹکایا گیا تھا

عیسو برابا کے نام پر ہی
یونانی حکومت نے
بےوقوف لوگوں (عیسائی
علماء) سے
عیسیٰ علیہ السلام کا افسانہ
گڑھوایاہے

پچاسی سے نوّے عیسوی
کے آس پاس ہی انجیل کے
کچھ صفحے اور ملتے ہیں

چوتھی صدی عیسوی شروع
ہوتے ہوتے
عیسائیوں کے درجنوں فرقے
وجود میں آ چکے تھے
عیسیٰ علیہ السلام کے نام پر
لوگوں نے الگ، الگ،
26 ،جُدا جُدا
انجیل لکھ ڈالی تھی

قسطنطین یکم" 306ء تا
337ء "قیصر"بازنطینی روم
تھا
وہ نہ صرف بازنطینی سلطنت کا
بانی تھا بلکہ
یہ پہلا "قیصر" تھا جس نے
مسیحیت کو اپنا کر اس کو پوری
سلطنت کا سرکاری مذہب بھی
بنایا
325ء میں قسطنطین اعظم
بادشاہ نے مسیحیت کو سرکاری

مذہب قرار دیا تو اس وقت اس نے ایک عالمگیر کونسل بلوائی

First Council of Nicaea

Article Talk

The **First Council of Nicaea** (/naɪˈsiːə/; Ancient Greek: Νίκαια [ˈnikεa]) was a council of Christian bishops convened in the Bithynian city of Nicaea (now İznik, Turkey) by the Roman Emperor Constantine I in AD 325.

First Council of Nicaea	
Date	May to August AD 325
Accepted by	• Catholic Church • Eastern Orthodox Church • Oriental Orthodox Church • Assyrian Church of the East • Ancient Church of the East • Anglican Communion • Lutheranism

First Council of Nicaea

جس کا مقصد انجیل کو
مدون و مرتب کرنا، تھا
اسی کونسل میں تثلیث کو
مسیحیت کا بنیادی عقیدہ
قرار دیا گیا۔ یہ کونسل نیقیہ
میں منعقد ہوئی جو آج کل
ترکی کا حصہ ہے۔ اسی

نسبت سے اسے نیقیہ
کونسل کہا جاتا ہے
کونسل نے آریوس کے
عقیدہ کو رد کر کے
تثلیث کو قبول کر لیا اور
کئی اناجیل کو بھی
بدعتی اور غیر مسلمہ
قرار دیتے ہوئے ان کو
پڑھنے سے منع کر دیا

صرف چار اناجیل لوقا ،متی ،پطرس اور یوحنا کی انجیل کو ہی قابل قبول سمجھا گیا

بنایا اور اس کا نام نئی روم رکھا۔ تاہم، قسطنطین کے اعزاز میں، لوگ اسے قسطنطنیہ کے نام سے پکارنے لگے، جو ایک ہزار سال کے لیے مشرقی رومی سلطنت کا دار الحکومت رہا۔

قسطنطین اعظم

قیصر بازنطینی روم

306ء تا 337ء

پیشرو	قسطنطینوس اول
جانشین	قسطنطینوس دوم

مکمل نام

فلاوی-یس ولاری-یس اوریلی-یس قسطنطین اگستس

CYRUS THE GREAT

HOURLY HISTORY

332 عیسوی میں
قسطنطین اعظم کی
ماں ہیلانہ نے بیت
المقدس کا دورہ کیا
قسطنطین اعظم کی ماں
ہیلانہ نے ایک ڈرامہ
پلانٹ کیا
خواب دیکھنے کا بہانہ
کر کے

عیسیٰ علیہ السلام کے
مصلوب ہونے کی جگہ کی
نسان دیہی کی
جہاں پر عیسیٰ علیہ السلام
کی مصنوعی قبر بنوا دی
گئی
332 عیسوی میں جہاں
عیسیٰ علیہ السلام کی
مصنوعی قبر بنوائی گئی
تھی آج وہاں
بیت المقدس، فلسطین میں

Church of the Holy Sepulchre

موجود ہے

قسطنطین اعظم کی ماں
ہیلانہ نے
افسانوی خواب دیکھ کر
عیسیٰ کی قبر بنوا کر
عیسیٰ علیہ السلام
کا وجود بخشا
عیسائیت کے تثلیث فرقے
کے

حکومتی مزہب بن جانے
کے بعد
عیسائیوں کا جو فرقہ
عیسیٰ علیہ السلام کو
صرف نبی مانتا تھا
اُن کے ساتھ ظلم و ستم
شروع ہو گیا
لہٰذا وہ عیسائیوں کے تمام
فرقے یونان چھوڑ کر
دوسرے ملکوں میں پناہ لی

جن میں سے کثیر تعداد
موجودہ مکّہ سے
1200 کلومیٹر دُور شمالی
عرب میں رہائش پذیر ہوئے

خلاصہ

موسیٰ، علیہ السلام کی
تورات آٹھ سو سال کے
بعد کی قدیم یونانی زبان
کی نکلی

داؤد ،علیہ السلام کی زبور
قدیم یونانی زبان میں
چھ سو سال بعد کی نکلی
عیسیٰ ،علیہ السلام کی انجیل
یونانی زبان میں تین سو
سال بعد کی نکلی
تینوں کتابیں قدیم یونان اور
یونانی حکومت کی
سرپرستی میں
یونانی زبان میں لکھوائی
گئیں

تمام مزاہب حکومتیں ہی
مینوفیکچر کراتی ہیں

مضمون نمبر تین

افسانوی

ابراہیم علیہ السلام کی
قرآن کے خلاف زندگی

ایک صدی کی مکمّل تحقیق
میں
محکمہ آثار قدیمہ کو کسی
تاریخی

ابراہیم کا کوئی ثبوت نہیں ملا

ابراہیم علیہ السلام کے والد

کا نام تارح

اور والدہ کا نام تلمود تھا

ابراہیم علیہ السلام کی

پیدائش کی جگہ أور

الکلدانیین تھی

ابراہیم علیہ السلام کی تین

معروف

بیبیاں سارہ، ہاجرہ اور قطورا

تھیں

z

Terah

ابراہیم علیہ
السلام اور ابراہیم
علیہ السلام کی
بیوی سارہ بھائی
اور بہن تھے
دونوں تارح کی
اولاد تھے

معلومات شخصیت	
پیدائش	سنہ 1883 ق م[1]
وفات	سنہ 1678 ق م[2] حاران
مدفن	حران
رہائش	أر حران
اولاد	ابراہیم[3]، نحور بن تارح[3]، سارہ

Illustration of Terah in Latin from *"Promptuarii Iconum Insigniorum"*

Born	c. 2170 BCE Ur Kaśdim, Kaldea, Sumer (present-day southern Iraq)
Died	c. 2080 BCE Haran (present-day southeastern Turkey)
Children	Abram ben Terah (Abraham) Nahor ben Terah Haran ben Terah Sarai bat Terah (Sarah)

GENEALOGY OF ABRAHAM

Terah
Gen 11:27-32

ABRAHAM
Nahor — Milcah
Gen 22:20-24
Huz, Buz, Kemuel, Chesed
Hazo, Pildash, Jidlaph
Bethuel
Haran
Lot
Moab Ammon
Gen 19:30-38

Gen 25:2-6
Keturah
Zimran
Jokshan
Medan
Midian
Ishbak
Shuah

Hagar (Egyptian slave)
Gen 16
Ishmael
Gen 25:12-17
Nebajoth
Abdeel
Mishma
Massa
Tema
Naphish
Kedar
Mibsam
Dumah
Hadar
Kedemah
Jetur

Sarah
Gen 21:1-7
Isaac — Rebekah
Gen 24
Laban
Gen 25:20
Gen 25:21-28
Esau
Jacob

Gen 28:9
Mahalath "Basemath"
Gen 36
Adah (Hittite)
Aholibamah (Hivite)

Chiefs of Edom
Reuel
Nahath
Zerah
Shammah
Mizzah
Timnah (concubine) — Eliphaz
Amalek
Teman
Omar
Zepho
Gatam
Kenaz
Jeush
Jaalam
Korah

Zilpah (Leah's servant)
Leah (older)
Rachel (younger)
Gen 29-30
Bilhah (Rachael's servant)

12 Tribes of Israel
7. Gad
8. Asher
1. Reuben
2. Simeon
3. Levi
4. Judah
9. Issachar
10. Zebulun
Dinah
12. Benjamin
Gen 35:16-20
5. Dan
6. Naphtali
11. Joseph — Asenath (daughter priest of On)
Gen 41:50-52
In Egypt
1. Manasseh
2. Ephraim

ConformingToJesus.com

TERAH

Haran
Iscah Milcah Lot
Moab Ammon

Nahor
Bethel
Laban REBEKAH
LEAH RACHEL

ABRAHAM
(of Hagar) (Of Sarah)
Ishmael ISAAC
ESAU JACOB

(of Leah) (of Bilhah) (Of Zilpah) (Of Rachel)
Reuben, Simeon, Levi, Judah, Issachar, Zebulun, Dinah
Dan, Naphtali
Gad, Asher
Joseph, Benjamin
Ephraim Manasseh

The biblical epic story of the man known as
The Father Of Many Nations.
The Friend of God
ABRAHAM
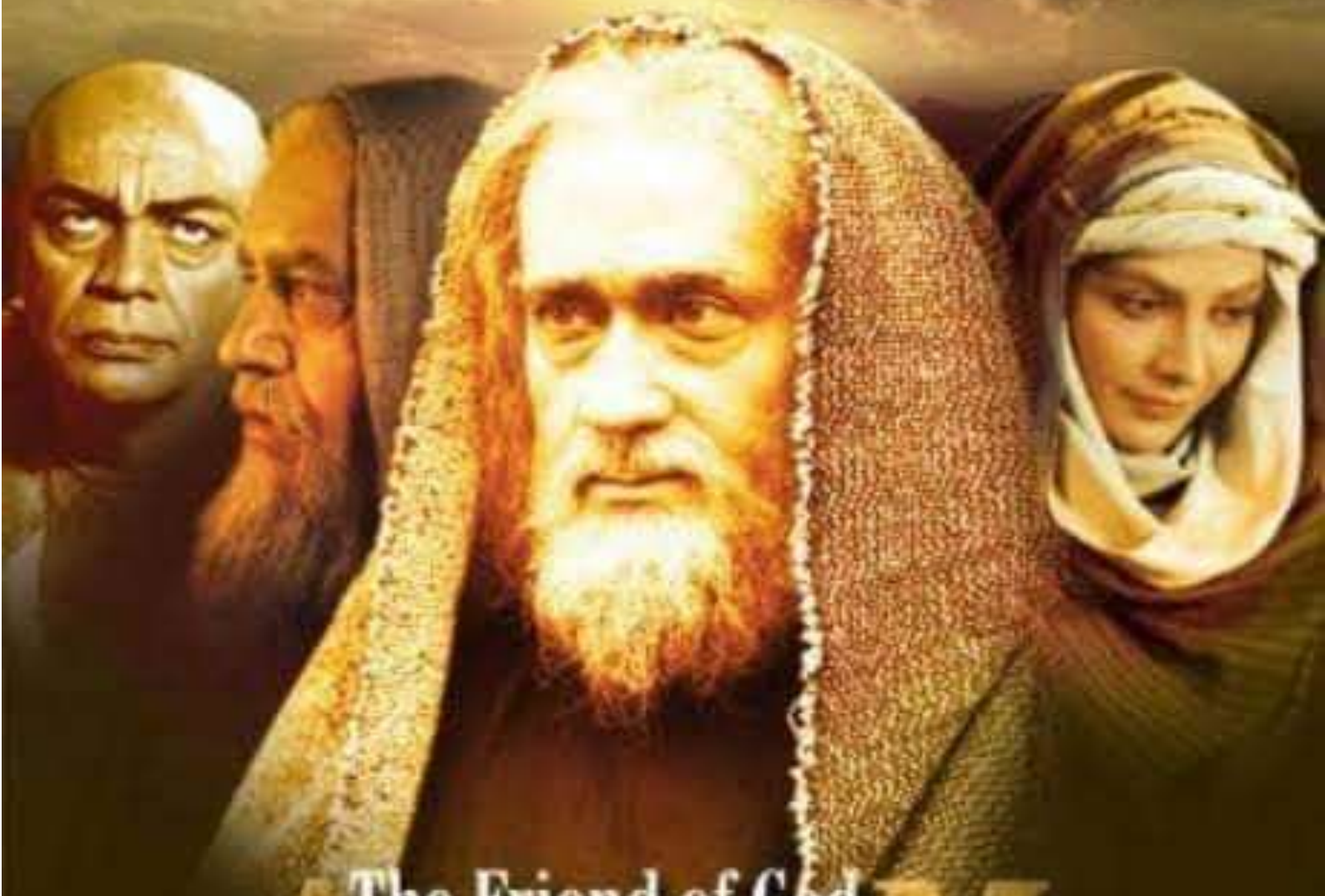
The Story of Prophet Abraham (Ibrahim) In Islam

By Muhammad Naga

Short Story

CrowdPricing™

Tier 4 of 7
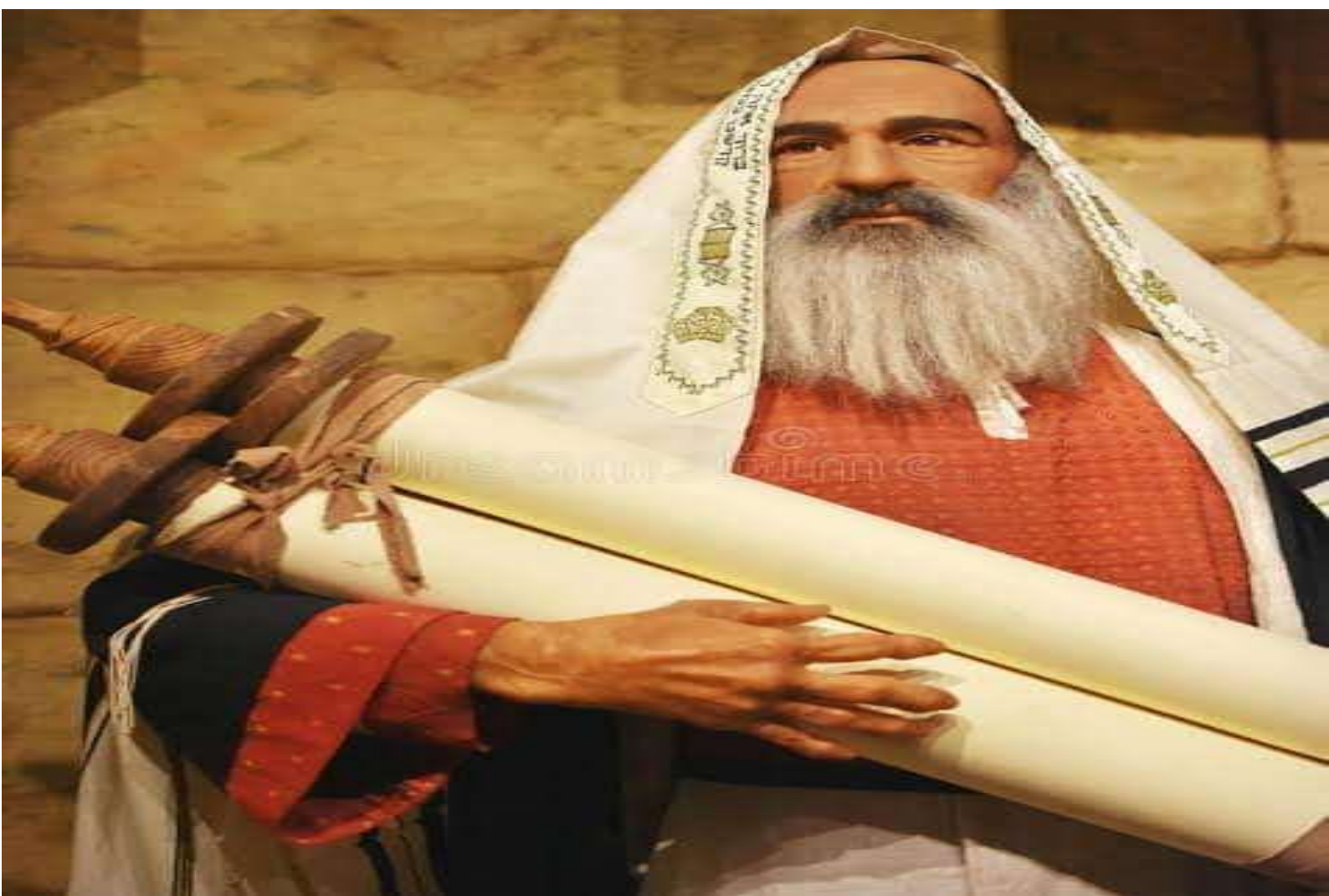
ابراہیم علیہ السلام کے
معروف لڑکے
اسماعیل ،اسحاق ، زمران ،
جوکشن ، میڈان ، مدیان ،
اِشباک اور شوہ تھے
کنعان کی سرزمین میں
شدید قحط پڑا
اس لیے ابراہیم علیہ السلام
اور اُن کی بیوی سارہ علیہ
السلام نے مصر کا سفر کیا

مصر میں داخل ہوئے تو
فرعون نے سارہ علیہ السلام کی
خوبصورتی دیکھ کر فرعون نے
ابراہیم علیہ السلام سے
سارہ علیہ السلام کو اپنے محل میں
بھیجنے کو کہا اور مال دیا
ابراہیم علیہ السلام نے سارہ کو
فرعون کے محل میں بھیج دیا
ابراہیم علیہ السلام کا اپنی بیوی
سارہ علیہ السلام کو
فرعون کے محل میں بھیجنا
آج شائستہ معاشرے میں گندی
حرکت سمجھا جا رہا ہے

پہلی بات ابراہیم علیہ السلام نے قرآن کے حکم کو توڑا

قرآن، سورۃ النساء آیت **23** میں بہن سے شادی حرام ہے

قرآن، سورۃ النساء

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْاَخِ وَبَنَاتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِىٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهَاتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ اللَّاتِىْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ اللَّاتِىْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْا

بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ اِنَّ اللّٰـهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (23)

ابراہیم اور سارہ، علیہ السلام

تارح کی اولاد ہیں

اور ابراہیم علیہ السلام نے

سارہ علیہ السلام سے شادی

کی اور اولاد پیدا کی

ابراہیم علیہ السلام کی بیوی

سارہ سے

اسحاق علیہ السلام پیدا ہوئے

جو قرآن کے رو سے ناجائز تھے

ساره علیہ السلام

و رویش بر زمین نهاد چنانکه اسمعیل را بر زمین کوفت و ابراهیم را بجز از اسمعیل فرزند نبو

ابراهیم کارد بر حلق اسمعیل مالید نبرید اسمعیل گفت یا پدر مگر بر پشت کارد میمالی ابراهیم

کارد بر گردانید و در اسمعیل مالید نبرید گفت یا پدر کارد بحلق من زن مگر بر دست تیغ بجلو

اسحاق علیہ السلام کی شادی ربقہ بنت بیتوایل سے ہوئی تھی

حضرت اسماعیلؑ کی شادیاں

قبیلہ بنو جرہم میں حضرت اسماعیلؑ کی دو شادیاں ہوئیں

پہلی شادی عمارہ بنت سعید سے ہوئی

حضرت اسماعیلؑ کی دوسری شادی

سیدہ بنتِ مضاض جرہمی سے ہوئی

اسماعیل کے بیٹوں کے نام

اسماعیل کا پہلوٹھی کا بیٹا نبایوت تھا پھر قیدار اورادبئیل اور مبسام اور مشماع اور دومہ اور مّسا۔ حدد اور تیما اور یطور اور نفیس اور قدمہ

انہی کے ناموں سے ان کی بستیاں
اور چھاؤنیاں نامزد ہوئیں اور یہی
بارہ بیٹے اپنے اپنے قبیلے کے
سردار ہوئے
حضرت اسماعیلؑ کے بیٹوں میں سے
بڑے دو بیٹے نبایوت اور قیدار بہت
مشہور ہیں
نبایوت کی نسل ”اصحاب الحجر“
کہلائی
اور قیدار کی نسل ”اصحاب الرس“
کے نام سے مشہور ہوئی
حضرت اسماعیلؑ کی ایک بیٹی بھی
تھی
جس کی شادی عیسوادوم سے ہوئی

جو اسماعیل کے چھوٹے بھائی
اسحٰقؑ کے بڑے فرزند اور حضرت
یعقوبؑ کے بھائی تھے

ابراہیم علیہ السلام نے چھوٹی سی بات پر اسماعیل کی پہلی بیوی عمارہ بنت سعید کو طلاق دلا دی

بات صرف اتنی تھی کہ
جب ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل کے
گھر پہنچے
عمارہ بنت سعید نے
اچھی طرح سے خاطر تواضع نہیں کی

سارہ علیہ السلام

ہاجرہ علیہ السلام پر بہت ظلم
کرتی تھیں
مارتی، پیٹتی تھیں
ہاجرہ علیہ السلام نے ابراہیم
علیہ سے کئی مرتبہ شکایت کی

ابراہیم علیہ
السلام نے کوئی
نوٹس نہیں لیا
مجبوراً ایک دن
ہاجرہ علیہ
السلام

ابراہیم علیہ
السلام کے گھر
سے بھاگ گئیں
ابراہیم علیہ السلام کو جب
معلوم ہوا تو
اپنے کچھ آدمیوں
کو دوڑایا کہ

ہاجرہ جہاں ملے پکڑ کر لاؤ

ابراہیم علیہ السلام کے آدمی ہاجرہ علیہ السلام کو ایک تالاب کے کنارے پکڑ لیا

مضمون نمبر چار

اغلام بازوں ،کا افسانہ الہامی کُتب اور قرآن میں

لوطـــــــلواطت سے بنا ہے

اغلام بازوں کا نبی

یہ افسانہ

اسرائیل میں بحیرۂ، مُردار
سے دو کلومیٹر، پشچم
بحیرۂ، مُردار کے اوپر نمک
کے، پہاڑ پر ایک بارس کے
پانی کے
کٹاؤ سے بنا دُور سے
دیکھنے پر انسان نما نمک کا
ٹیلا ہے
جو آج بھی موجود ہے

BIBLICAL
ARCHAEOLOGY
REVIEW
Lot's
Wife?

REMEMBER
LOT'S WIFE
Genesis 19:17-26
Luke 17:28-32
alamy
alamy
alamy

زمانۂ قدیم، کے بیوقوف،
لوگوں نے اِس ٹیلے کو ہی
دیکھ کر

لوط علیہ السلام کی بیوی
بنا کر لوط علیہ السلام کا،
افسانہ گڑھا

ایسے بارس کے پانی سے
کٹ کر بنے لاکھوں ٹیلے
قسم، قسم کے دنیا بھر میں
موجود ہیں

قرآن میں لوط علیہ السلام کا ذکر 27 جگہ آیا ہے

لوط علیہ السلام

لوط ،لواطت سے بنا ہے

اغلام بازوں کا، نبی لوط علیہ السلام

ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے ہیں

لوط علیہ السلام کی قوم بحیرہ مردار، کے کنارے بسے شہر سدوم و عمورہ میں رہتی تھی

الہامی کُتب کے مطابق شیطان،
ابلیس نے اپنے ساتھ اغلام بازی
کرا کر سدوم و عمورہ ،کے
لوگوں کی عادت خراب کر دی

سدوم و عمورہ کے لوگ
عورتوں کے ساتھ سیکس نہ کر
کے
اغلام بازی کرنے لگے تھے
قرآن کے اللّٰہَ نے سدوم و
عمورہ کے لوگوں کے لئے
لوط علیہ السلام کو نبی، بنا
کر بھیجا

لوط علیہ السلام کے کوئی لڑکا نہیں تھا

صرف دو لڑکیاں ریثاء اور زعوراء تھیں اور بیوی اڈو، ایڈو یا ایڈتھ اسلام میں واعلہ تھی

قرآن میں لوط علیہ السلام کی بیوی کا ذکر

قرآن، سورة التحریم

ضَرَبَ اللّٰـهُ مَثَلًا لِّلَّـذِيْنَ كَفَرُوْا امْرَاَتَ نُـوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْـهُمَا مِنَ اللّٰـهِ

شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الـدَّاخِلِيْنَ (10)

اللہ کافروں کے لیے ایک مثال بیان کرتا ہے

نوح اور لوط کی بیوی کی وہ ہمارے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں. پھر ان دونوں نے ان کی خیانت کی سو وہ (نبی) اللہ کے غضب سے بچانے میں ان (بیویوں) کے کچھ بھی کام نہ آئے،

لوط علیہ السلام کی دونوں صاحبزادیوں کے نام ریثاء اور زعوراء کا

قرآن، سورۃ ھود آیت 78 میں اشارتاً ذکر آیا ہے

قَالَ یَا قَوْمِ ھٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِیْ ھُنَّ اَطْھَرُ لَکُمْ ؕ

لوط علیہ السلام کا افسانہ
اور قرآن کے
مفسرین سورۃ، ھود آیت
77، سے 80 کی
مفسرین کی تفسیر
مفسرین فرماتے ہیں کہ
(روزنامہ جنگ سنڈے
میگزین، 31 مارچ 2019)
یہ فرشتے حضرت جبرائیل،
حضرت میکائیل اور حضرت

اسرافیل تھے. جو
نہایت حَسِین و جمیل نوعمر،
لڑکوں کی شکل میں تشریف
لائے. حضرت لوط ؑ نے جب
ان خُوب صُورت نوعُمر
لڑکوں کو دیکھا. تو سخت
گھبراہٹ اور پریشانی میں
مبتلا ہو گئے. اُنہیں اپنی قوم
کی عادتِ قبیحہ کے پیشِ
نظر خطرہ تھا کہ. نہ جانے

قوم ان کے ساتھ کیا سلوک کرے؟

حضرت لوط کی بیوی
کافروں سے ملی ہوئی تھی.
سو اُس نے نوعُمر لڑکوں
کی گھر میں. موجودگی کا
راز فاش کر دیا

یہ سُن کر بستی والے
دوڑتے ہوئے حضرت لوطؑ
کے گھر پہنچے

قرآنِ پاک میں ارشاد
ہے ''اور جب قوم دوڑتی
ہوئی اُن کے پاس پہنچی، یہ
لوگ پہلے ہی سے بُرے کام
کیا کرتے تھے
لوط علیہ السلام نے اپنی قوم
سے کہا
اَے میری قوم، یہ میری
دونوں لڑکیاں ہیں
اِن دونوں سے

اپنی جنسی خواہش، پوری کر لو لیکن ہمارے مہمانوں کے ساتھ اغلام بازی، نہ کرو

اللّٰہَ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے بارے میں رسوا نہ کرو

کیا تم میں سے کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں ؟

لوط ؑ کی بات سُن کر وہ لوگ بولے (اے لوطؑ) کیا ہم نے تم

کو سارے جہاں (کی حمایت
اور طرف داری) سے منع
نہیں کیا تھا ؟
اور تم بہ خُوبی واقف ہو کہ
ہمیں تمہاری بیٹیوں سے
کچھ حاجت نہیں
تو حضرت لوطؑ نے گھر کے
دروازے بند کر لئے اور ان
نوجوانوں کو ایک کمرے
میں چُھپا دیا

بدکار مسلّح لوگوں نے لوط
علیہ السلام کے گھر کا
گھیرائو کیا ہوا تھا
اور اُن میں سے کچھ گھر
کی دیوار پر بھی چڑھنے کی
کوشش کر رہے تھے
حضرت لوط ؑ اپنے مہمانوں
کی عزّت کے خیال سے بہت
زیادہ گھبرائے ہوئے تھے

قرآن سورة، هود

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِـهِمْ وَضَاقَ بِـهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ (77)

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس پہنچے تو ان کے آنے سے غمگین ہوا اور دل میں تنگ ہوا اور کہا آج کا دن بڑا سخت ہے

وَجَآءَهٝ قَوْمُهٝ يُـهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۖ وَمِنْ قَبْلُ كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ

السَّيِّئَاتِ ۚ قَالَ يَا قَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ
بَنَاتِىْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ ۖ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِىْ ضَيْفِىْ ۖ
اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ (78)

اور اس کے پاس اس کی
قوم بے اختیار دوڑتی آئی،
اور یہ لوگ پہلے ہی سے
برے کام کیا کرتے تھے، کہا
اے میری قوم! یہ میری
بیٹیاں ہیں یہ تمہارے لیے
پاک ہیں، سو تم اللہ سے ڈرو

اور میرے مہمانوں میں
مجھے ذلیل نہ کرو، کیا تم
میں کوئی بھی بھلا آدمی
نہیں

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِیْ بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِیْدُ (79)

انہوں نے کہا البتہ تحقیق تو
جانتا ہے کہ ہمیں تیری
بیٹیوں سے کوئی غرض

نہیں، اور تجھے معلوم ہے
جو ہم چاہتے ہیں

سورۃ، الاعراف

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِـهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِيْنَ (80)

ہم نے، لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو کہ

تم سے پہلے اسے دنیا میں کسی نے نہیں کیا

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۚ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ (81)

بے شک تم عورتوں کو چھوڑ کر. مردوں سے شہوت رانی کرتے ہو. بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ (82)

اور اس کی قوم نے کوئی جواب نہیں دیا. مگر یہی کہا کہ

انہیں اپنے شہر سے نکال دو. یہ لوگ بہت ہی پاک بننا چاہتے ہیں

فَاَنْجَيْنَاهُ وَاَهْلَـهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ كَانَتْ مِنَ الْغَابِـرِيْنَ (83)

پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے بچا لیا کہ وہ وہاں رہنے والوں میں رہ گئی

لوط علیہ السلام سے فرشتے جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ

اپنے گھر والوں کو لے کر
سدوم و عمورہ سے باہر
نکل جاؤ
ہم اِس شہر پر عذاب نازل
کرنے جا رہے ہیں
اور منع کیا تھا کہ کوئی پلٹ
کر نہ دیکھے لیکن لوط علیہ
السلام کی بیوی نے پلٹ کر
دیکھ لیا لہذا
لوط علیہ السلام کی بیوی
نمک کا ستون بن گئی،

لوط علیہ السلام اپنی دونوں
صاحبزادیوں، ریثاء اور
زعوراء ،کو لے کر پہاڑ کے
ایک غار میں رہنے لگے
لوط علیہ السلام کی لڑکیوں
کو فکر ہوئی کہ
اُن کے والد کی، نسل آگے
نہیں چل پائے گی
لہذا دونوں بہنوں نے ایک
پلان بنایا اپنے والد کو

دونوں بہنوں نے مل کر خوب شراب پلائی

جب لوط علیہ السلام شراب کے نشے میں مدحوش ہو گئے تو بڑی لڑکی ریثاء نے اپنے والد، سے، سیکس، کرایا

دوسرے دن پھر دونوں بہنوں نے لوط علیہ السلام کو

خوب شراب پلائی

جب لوط علیہ السلام شراب، کے نشے میں مدحوش ہو گئے تو

چھوٹی لڑکی زعوراء نے لوط علیہ السلام سے، سیکس کرایا اور دونوں کے حمل قرار پایا

بڑی لڑکی ریثاء سے ایک لڑکا
موآب پیدا ہوا اور
چھوٹی لڑکی زعوراء سے ایک
لڑکا عمون پیدا ہوا

دونوں لڑکوں سے دو قومیں آگے
چلیں
جو قومِ موآبی اور قومِ عمونی کہلائیں
موآبیوں کی حکومت کا دارالخلافہ،
شہر ذیبان تھا
جو ارنون اور زیرید دریاؤں کے
درمیان تھا
عمونیوں کا دارالخلافہ، شہر رباط
امون تھا
لوط علیہ السلام اور اُن کے دونوں
لڑکوں کا خدا
ملوچ (Moloch) تھا
ملوچ، ایک کنعانی دیوتا تھا. مولوچ،
کو اکثر بیل کے سر کے

بُت، کے طور پر پیش کیا جاتا ہے
جس کے ہاتھ آگ پر پھیلے ہوئے ہوتے ہیں
ملوچ بچّوں، کی قربانی مانگتا تھا

ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بچّوں کی قربانی ملوچ خدا، کے کہنے پر دی تھی

الہامی کتاب تورات (جن میں **54** کتابیں ہیں) کے خدا نے
لوط علیہ السلام کے بچّوں کی قوم کو زمین کا ایک بہت بڑا علاقہ بھی دیا تھا

جہاں پر لوط علیہ السلام کے خدا نے دوسری قوموں کو آباد ہونے سے منع کیا اور وہاں سے بھگا دیا

علماء کے مطابق

اِس آیت میں، لوط کے تباہ ہوئے شہر کی بات ہے

سورۃ، الحاقہ

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَـهٗ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ (9)

لوط علیہ السلام کے اولاد، کا تزکرہ قرآن میں چار جگہ آیا ہے

سورۃ، الحجر

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ (59)

(61) فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلُوْنَ

سورة ،النمل

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّآ اَنْ قَالُـوْۤا اَخْرِجُـوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّـهُـمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ (56)

سورة ،القمر

اِنَّـآ اَرْسَلْنَا عَلَيْـهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ (34)

لوط علیہ السلام کے، افسانے کے اتنے گندے، کیریکٹروں کو

مسلمانوں نے قرآن، میں بھی لکھ رکھا ہے

جو اپنی بیٹیوں کو عام
لوگوں، کو سیکس کے لئے
پیش کرتا ہو
جو اپنی بیٹیوں سے سیکس
کر کے اولادیں پیدا کرتا ہو
جس کا خدا باپ کا بیٹیوں
سے سیکس کے بعد پیدا
ہوئے
لڑکوں کی نسل کو زمینیں
الاٹ کرتا ہو

ایسے افسانے کا
قرآن میں ہونا ڈوب
مرنے کا مقام ہے
لیکن مسلمان
سینے، سے لگائے
ہوئے ہے
افسوس صد افسوس

مضمون نمبر پانچ

عیسیٰ علیہ السلام کا پہلا معجزہ شراب بنانا تھا اور عیسیٰ علیہ السلام کے والد یوسف اور عیسیٰ علیہ السلام کی بیوی مریم مگدلینی افسانوی انجیل میں

قانا کی شادی میں پانی کو شراب میں تبدیل کرنا

عیسیٰ علیہ السلام کا پہلا معجزہ تھا جو یوحنا کی انجیل میں مذکور ہے

انجیل کے مطابق ایک دفعہ جب
عیسیٰ علیہ السلام اپنے گاؤں
ناضرت پہنچ گئے تو کچھ دنوں
بعد آپ کو
شاگردوں سمیت ایک گاؤں قانا
سے شادی میں شمولیت کی
دعوت ملی

قانا، ناصرت سے 8 میل کے
فاصلہ پر تھا
مریم اور دیگر رشتہ دار بھی
اس شادی میں مدعو تھے

وہاں پر عیسیٰ علیہ السلام نے
اپنے پہلے معجزے سے اپنی
قدرت اور اختیار کا مظاہرہ کیا

اس شادی کے دوران میں گھر
والے بڑے پریشان ہوئے جب
شراب وقت سے پہلے ہی ختم ہو
گئی

انہیں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا

چونکہ مریم بھی دولہا کی رشتہ
دار تھیں

لٰہذا وہ بھی میزبانوں کی
پریشانی میں شریک تھیں

چنانچہ وہ فوراً عیسیٰ علیہ
السلام کے پاس پہنچیں اور کہا
ان کے پاس شراب نہیں ہے
جلدی سے شراب بناؤ
مریم نے خادموں سے کہا کہ
عیسیٰ جو کچھ یہ تم سے کہے
وہ کرو
بہت مقدار میں پانی منگایا گیا
عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے
معجزے سے پانی کو شراب میں
تبدیل کر دیا
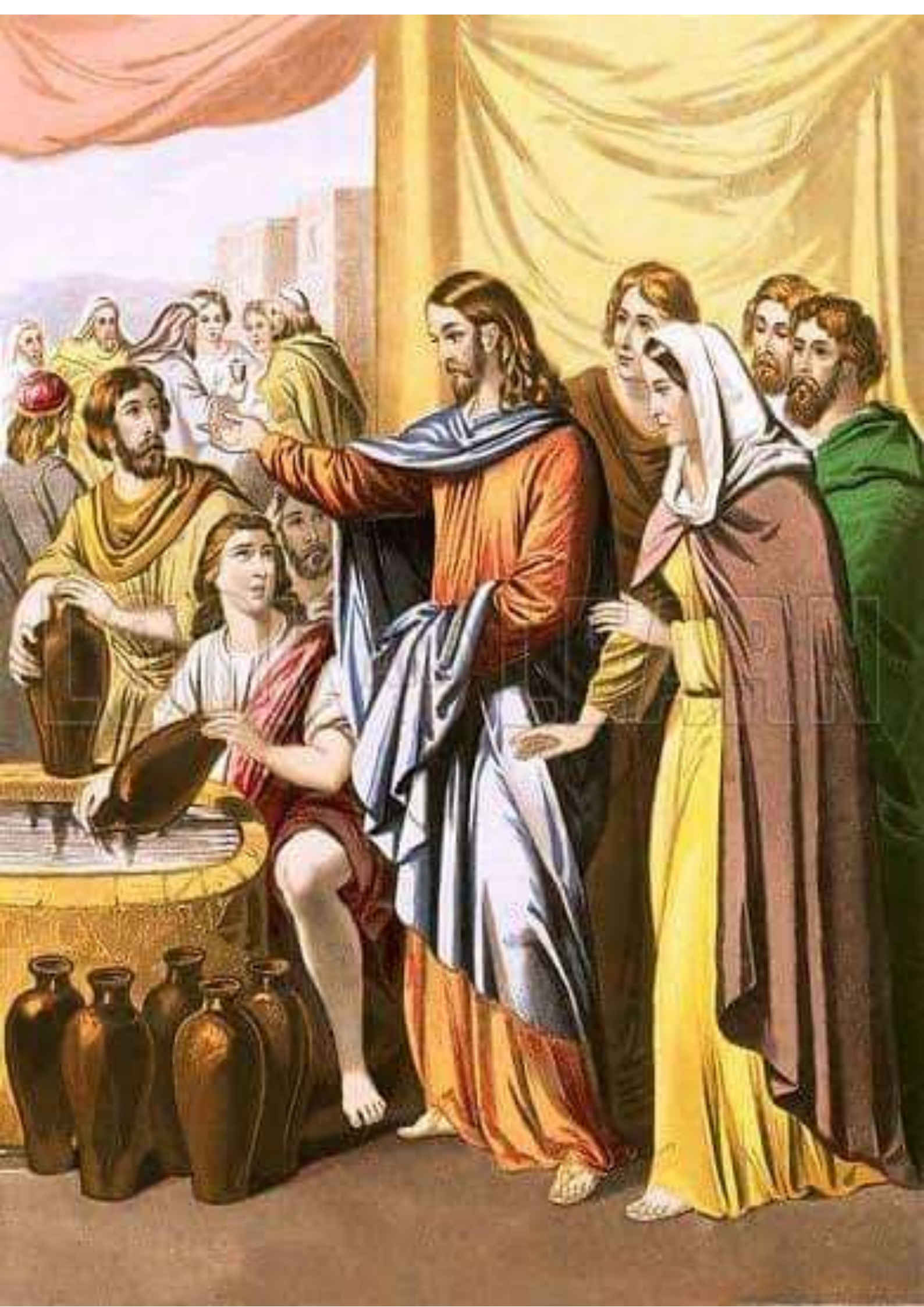
عیسیٰ کی بنائی ہوئی شراب پینے کے بعد
مہمانوں نے کہا پہلے یہ شراب کیوں نہیں دی
دعوت میں خوب شراب پی گئی

اُس وقت شادیوں میں شراب پینا اور پلانا عام بات تھی

ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ جو شخص شراب بناتا ہو وہ پیتا نہیں ہو

1850 عیسوی تک

تمام عیسائی علماء اور مقتدی خاص موقعوں پر شَرَابًا طَهُوْرًا سمجھ کر پیتے تھے

مریم کے شوہر یوسف ناصری
تھے
یوسف ناصری گلیل شہر کے
ایک گاؤں ناضرت کے رہنے
والے تھے. لوقا 1 : 21 آیت
27/26

جب فرشتہ مریم کے پاس آیا
مریم چھ مہینے کی حاملہ تھیں
اُس زمانے میں قیصر اوگو
ستس نے روما کے حدود میں
آنے والے تمام شہروں میں مردم
شماری کروانے کا حکم دیا

سب لوگ اپنے اپنے ناموں کو
اندراج کروانے کے لئے اپنے
اپنے گاؤں کو جانا شروع ہوئے

اس وجہ سے یوسف بھی
ناضرت سے نکل کر یہودیہ کے
بیت الحم گئے

بیت الحم داؤد علیہ السلام کا شہر
تھا

یوسف داؤد کے خاندان سے
تھے. اس لئے یوسف بیت
الحم گئے

وہ اپنے ساتھ اپنی بیوی مریم کو بھی رجسٹر میں نام اندراج کرانے کے لئے بیت الحم لے گئے 2 : 17 آیت

5/4/3/1

مریم ،یوسف کی ماں ایشبیع سے ملنے اُن کے گھر گئیں اور سلام کیا

یوسف کی والدہ اپنی بہو کو دیکھ کر بہت خوش ہوئیں

لوقا 1 : 21 آیت 41/40

اب سن تو اپنی تقریر کھو دے گا اور تو بات نہیں کرے گا اس دن تک جب تک یہ چیزیں نہ ہو گئیں کہ تو نے میری باتوں پر یقین نہ کیا لیکن میری باتیں پوری ہوں گی۔"

۲۱ لوگ زکریا کا انتظار کر رہے تھے اور حیرت کرنے لگے کہ گرجا سے باہر نکلنے میں اس کو اتنی تاخیر کیوں ہو رہی ہے۔ ۲۲ جب زکریا باہر آیا تو وہ ان سے بات کرنے سے قاصر تھا لوگوں نے یہ سمجھ کر کہ شائد اس نے گرجا میں خواب دیکھا ہو گا وہ وہاں کھڑا رہا وہ بات کرنے سے قاصر تھا اور ان کو اشارے کرنے لگا۔

۲۳ بحثیت کاہن اسکی ملازمت کا دور مکمل ہوا زکریا اپنے گھر کو لوٹا۔ ۲۴ تب ایسا ہوا کہ زکریا کی بیوی الیشبع حاملہ ہو گئی لیکن وہ پانچ ماہ تک اپنے گھر سے باہر نہ گئی۔ ۲۵ الیشبع نے کہا کہ "دیکھو خداوند میری کیسی طرفداری کی کہ مجھے بچے نہ ہونے سے لوگوں کے سامنے جو شرمندگی تھی اس کو اس نے دور کر دیا ہے۔"

کنواری مریم

۲۶-۲۷ الیشبع جب چھ ماہ کی حاملہ تھی تو خدا اپنے فرشتے جبرائیل کو گلیل شہر کے ایک گاؤں ناصرت میں رہنے والی کنواری لڑکی کے پاس بھیجا جس کی داؤد خاندان کے ایک یوسف نامی سے سگائی ہوئی تھی اور اس کا نام مریم تھا۔ ۲۸ فرشتہ نے اس کے پاس آکر کہا کہ "سلام خدا کا فضل و کرم ہو تجھے یہ بات مبارک ہو کہ خداوند تیرے ساتھ ہے۔"

۲۹ فرشتہ کی بات سن کر مریم بہت پریشان ہوئی اس "سلام کے کیا معنی ہیں؟"

۳۰ فرشتہ نے اس سے کہا کہ "اے مریم خوفزدہ مت ہو خدا تجھ پر بہت زیادہ فضل کرے گا۔ ۳۱ سن لے! تو حاملہ ہو کر ایک لڑکے کو جنم دے گی تجھے اس کا نام "یسوع" رکھنا ہو گا۔
۳۲ وہ ایک بڑا عظیم آدمی بنے گا اور لوگ اس کو اعلیٰ ترین کا بیٹا کہیں گے خداوند خدا اس کو اس کے اجداد داؤد کا اختیار دے گا۔
۳۳ یسوع بادشاہ کی طرح یعقوب کی رعایا پر ہمیشہ حکمرانی کرے گا۔ اور اس کی بادشاہت کبھی ختم ہونے والی نہ ہو گی۔"

۳۴ مریم نے فرشتہ سے کہا کہ "یہ کیسے ممکن ہے میں تو شادی شدہ نہیں ہوں؟"

۳۵ فرشتہ نے مریم سے کہا کہ "روح القدس تجھ پر آئے گی اعلیٰ ترین خدا کی طاقت تجھے گھیر لے گی اسی لئے مقدس بچہ جو پیدا ہونے والا ہے خدا کا بیٹا کہلائے گا۔ ۳۶ اُس کے علاوہ تیری قرابت دار الیشبع بھی حاملہ ہے وہ بہت عمر رسیدہ ہے اور وہ مرد بچے کو جنم دے گی وہ عورت بانجھ کہلاتی تھی اب چھ ماہ کی حاملہ ہے۔ ۳۷ خدا کے لئے کوئی بات ناممکن نہیں ہے۔"

۳۸ مریم نے کہا کہ "میں خداوند کی خادمہ ہوں اور جیسا تو نے کہا ہے ویسا ہی میرے لئے ہونے دے" تب فرشتہ وہاں سے چلا گیا۔

مریم کی زکریا اور الیشبع سے ملاقات

۳۹ اس کے بعد جلدی مریم اٹھی اور یہوداہ کے پہاڑی علاقہ میں ایک گاؤں کی طرف گئی۔ ۴۰ وہ زکریاہ کے گھر میں گئی اور الیشبع کو سلام کیا۔ ۴۱ جب الیشبع نے مریم کا سلام سنا تو اس کے پیٹ میں کا بچہ مچلنے لگا تب الیشبع رُوح القدس سے بھر پور ہو ئی۔ ۴۲ تب وہ اونچی آواز میں پھٹ پڑی کہ "خدا نے تجھ کو دیگر تمام عورتوں پر بڑی فضیلت بخشی ہے اور تجھ سے پیدا ہونے والا بچہ بھی فضیلت والا ہے۔ ۴۳ کیسا میرے ساتھ یہ واقعہ ہوا کہ میرے خداوند کی ماں مجھ سے ملنے آئی ہے میں کتنی خوش نصیب ہوں کہ میرے خدا کی ماں مجھ سے ملنے آئی ہے۔ ۴۴ جیسے ہی تیرے سلام کی آواز میرے کانوں تک پہونچی تو میرے پیٹ میں کا بچہ خوشی سے مچل گیا۔ ۴۵ تُم پر فضل ہوا کیوں کہ تمہارا ایمان ہے کہ خداوند نے تُم سے جو کہا ہے وہ پورا ہو کر رہے گا۔"

مریم خدا کی تعریف کرتی ہے

۴۶ تب مریم نے کہا۔
۴۷ "میری جان خدا والا کی حمد و ثنا کرتی ہے۔ میرا دل
خوش ہے کیوں کہ خدا میرا نجات دہندہ ہے۔

۷۴-۷۵ کیوں کہ اس کا منشاء ہے کہ ہم اس کی خدمت
بلا خوف پرہیز گاری اور پاکبازی کے ساتھ ساری
زندگی گزاریں۔"
۷۶ اے لڑکے "تو عظیم ترین خُدا کا نبی کہلائے گا۔ تو
خداوند کے آگے لوگوں کو اس کی آمد کے لئے تیار
کرنے جائے گا۔
۷۷ تو اس کے لوگوں کو سمجھائے گا کہ انہیں ان کے
گناہوں کی معافی کے ذریعہ نجات دی جائے گی۔
۷۸ "ہمارے خُدا کے بڑے فضل و کرم کے ذریعہ
آسمان سے ہمارے لئے ایک نیا دن طلوع ہو گا۔
۷۹ اور یہ ان اندھیرے میں رہنے والوں کے لئے اور
موت کا خوف کرنے والے لوگوں کے لئے چمکے گا وہ
ہمیں سلامتی کا راستہ بتائے گا۔"

۸۰ وہ لڑکا بڑا ہو رہا تھا اور بڑی روحانی طور پر قوت دار ہو رہا تھا۔ یوحنا اسرائیلوں کے سامنے علانیہ آنے تک وہ لوگوں سے دور جنگلوں میں رہتا تھا۔

یسوع کی پیدائش
(متّی ۱:۱۸-۲۵)

۲ اس زمانے میں قیصر اوگوسٹس نے رومہ کے اقتدار کے حدود میں آنے والے تمام شہروں میں مردم شماری کروانے کا حکم دیا۔ ۲ یہ پہلی مردم شماری تھی جبکہ کورنیس ملک سوریہ کا گورنر تھا۔ ۳ سب لوگ اپنے اپنے ناموں کا اندراج کروانے کے لئے اپنے اپنے گاؤں کو جانا شروع کئے۔

۴ اس وجہ سے یوسف بھی گلیل کے ناصرت نام کے گاؤں سے نکل کر یہودیہ کے بیت الحم گاؤں کو گیا۔ بیت اللحم داؤد کا شہر کہلاتا ہے یوسف چونکہ داؤد کے خاندان کا تھا اسی لئے داؤد کے گاؤں بیت اللحم کو گیا۔ ۵ وہ اپنے ساتھ مریم کو بھی اندراج کے لئے لے گیا۔ جبکہ اس سے اس کی سگائی ہو چکی تھی وہ حاملہ بھی تھی۔ ۶ وہ جب بیت اللحم میں تھے تو مریم کے وضع حمل کا وقت آگیا۔ ۷ اس کا پہلوٹھا بچہ پیدا ہوا انہیں سرائے میں کوئی جگہ نہ ملی۔ اسی لئے مریم نے بچہ کو کپڑے میں لپیٹ کر جانوروں کے باندھنے کی وہ جگہ جہاں سے جانور گھاس وغیرہ کھاتے ہیں بچے کو اسمیں سُلا دیا۔

چرواہوں کو پیغام کا ملنا

۸ اس رات اسی علاقہ میں چند چرواہے کھیتوں سے قریب اپنے ریوڑ کی نگرانی کر رہے تھے۔ ۹ خداوند کا ایک فرشتہ چرواہوں کے سامنے موجود تھا ان کے اطراف خداوند کا جلال چمک رہا تھا۔ چرواہے بہت زیادہ گھبرا گئے۔ ۱۰ فرشتہ نے ان سے کہا کہ "خوف زدہ مت ہو میں تمہارے لئے خوش خبری لارہا ہوں جو تُم سب لوگوں کے لئے بڑی خوشیاں لائے گی۔ ۱۱ آج کے دن تمہارے لئے داؤد کے گاؤں میں ایک نجات دہندہ پیدا ہوا ہے یہ مسیح ہی خداوند ہے۔ ۱۲ کپڑے میں لپیٹا ہوا ایک بچہ چرنی میں سویا ہوا تُم دیکھو گے تُم کو پہچاننے کے لئے یہی نشانی ہو گی۔"

۱۳ اچانک آسمان سے فرشتوں کی بہت بڑی تعداد آئی اور پہلے والے فرشتہ کے ساتھ سب شامل ہو گئے۔ سب فرشتے خُدا کی حمد و ثنا کہتے تھے۔

۱۴ "عالمِ بالا میں خدا کی تمجید ہو اور زمین پر اُن
آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صُلح۔"

۱۵ فرشتے چرواہوں کے پاس سے آسمان پر لوٹے تو چرواہوں نے ایک دوسرے سے کہا "ہم اسی وقت بیت اللحم جائیں گے اور خداوند نے ہمیں جس واقعہ کو معلوم کیا ہے اس کو دیکھیں گے"۔

۱۶ پس اُنہوں نے جلدی جا کر مریم اور یُوسف کو دیکھا اور چرنی میں بچے کو دیکھا۔ ۱۷ جب چرواہوں نے بچہ کو دیکھا اس کے بارے میں فرشتوں نے جو کُچھ معلوم کروایا تھا بچے کے متعلق

مریم کی عمر 12 سال تھی جب
یوسف سے شادی ہوئی
مریم کے والد عمران کا انتقال ہو
گیا تھا
مریم کی والدہ حنّا نے
مریم کو ہیکل سلیمانی میں
خدمت کے لئے بھیج دیا
جب مریم 3 سال کی تھی
اور 9 سال تک مریم ہیکل
سلیمانی میں رہیں
ہیکل سلیمانی کے کاہنوں نے

یہوداہ کے قبیلے کے بارہ
بزرگوں کو جمع کیا۔ اور انہوں
نے اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے
نام لکھے
قرعہ ایک پرہیزگار بوڑھے
یوسف کا نکلا
تب ہیکل سلیمانی کے کاہنوں نے
مریم سے کہا کہ یوسف کے
ساتھ جاؤ
یوسف ناصری مریم کو لے
کر اپنے گھر چلے آئے

بخال تو عیسی و مریم برآمد
بگویم حقیقت نگویم خوش آمد
در فتح و روزی برویت گشاده
شود تا قیامت تو گردی پسر آمد

مریم مگدلینی
حضرت عیسی علیہ السلام کی
ماں کے بعد عہد نامہ جدید میں
دوسری سب سے اہم عورت ہیں
مریم مگدلینی مگدلہ کی رہنے
والی تھی جو گلیل کی جھیل کے
جنوب مغربی کنارے پر تھا

عہد نامہ جدید میں کل 6 خواتین
ہیں جن کا نام مریم ہے
چار اناجیل کے اندر مریم
مگدلینی کا نام 12 مرتبہ ہے

جو کسی حواری کے نام سے زیادہ ہے

مریم مگدلینی سے ایک انجیل بھی منسوب ہے

Gospel of Jesus' Wife

مریم مگدلینی سے عیسیٰ علیہ السلام کی اولاد بھی پیدا ہوئی

عیسیٰ علیہ السلام کے مرنے کے بعد
دوبارہ زندہ ہو جانے کے بعد
مریم مگدلینی نے عیسیٰ علیہ السلام
کے پاؤں کو گلے لگایا

BEATE

مریم مگدلینی کے
بھائی لازارس کی جب
موت ہو گئی
مریم مگدلینی کی بہن
مارتھا بھاگتے ہوئے
عیسیٰ علیہ السلام کے
پاس گئی اور عیسیٰ
علیہ السلام کو بلا کر
اپنے گھر لائیں

عیسیٰ علیہ السلام
نے اپنے معجزے
سے لازارس کو زندہ
کر دیا
عیسیٰ علیہ السلام
برابر مریم مگدلینی
کے گھر آیا جایا
کرتے تھے

اسلامی ختنہ کی حقیقت

قدیم زمانے میں

انسانوں کی قربانی ہوا کرتی تھی

انسان اپنے دیوتا کو خوش کرنے کے لئے

انسانوں کی قربانی کیا کرتا تھا

Human sacrifice

Article Talk

For the Vengeance Rising album, see Human Sacrifice (album). For the Marc Ribot song, see Shrek (album).

Human sacrifice is the act of killing one or more humans as part of a ritual, which is usually intended to please or appease gods, a human ruler, an authoritative/priestly figure or spirits of dead ancestors, and/or as a retainer sacrifice, wherein a monarch's servants are killed in order for them to continue to serve their master in the next life. Closely related practices found in some tribal societies are cannibalism and headhunting.[1]

W Wikipedia

Human sacrifice in Maya culture -

Visit

یہ قربانی دنیا کے
بہت سے ممالک میں ہوا
کرتی تھی
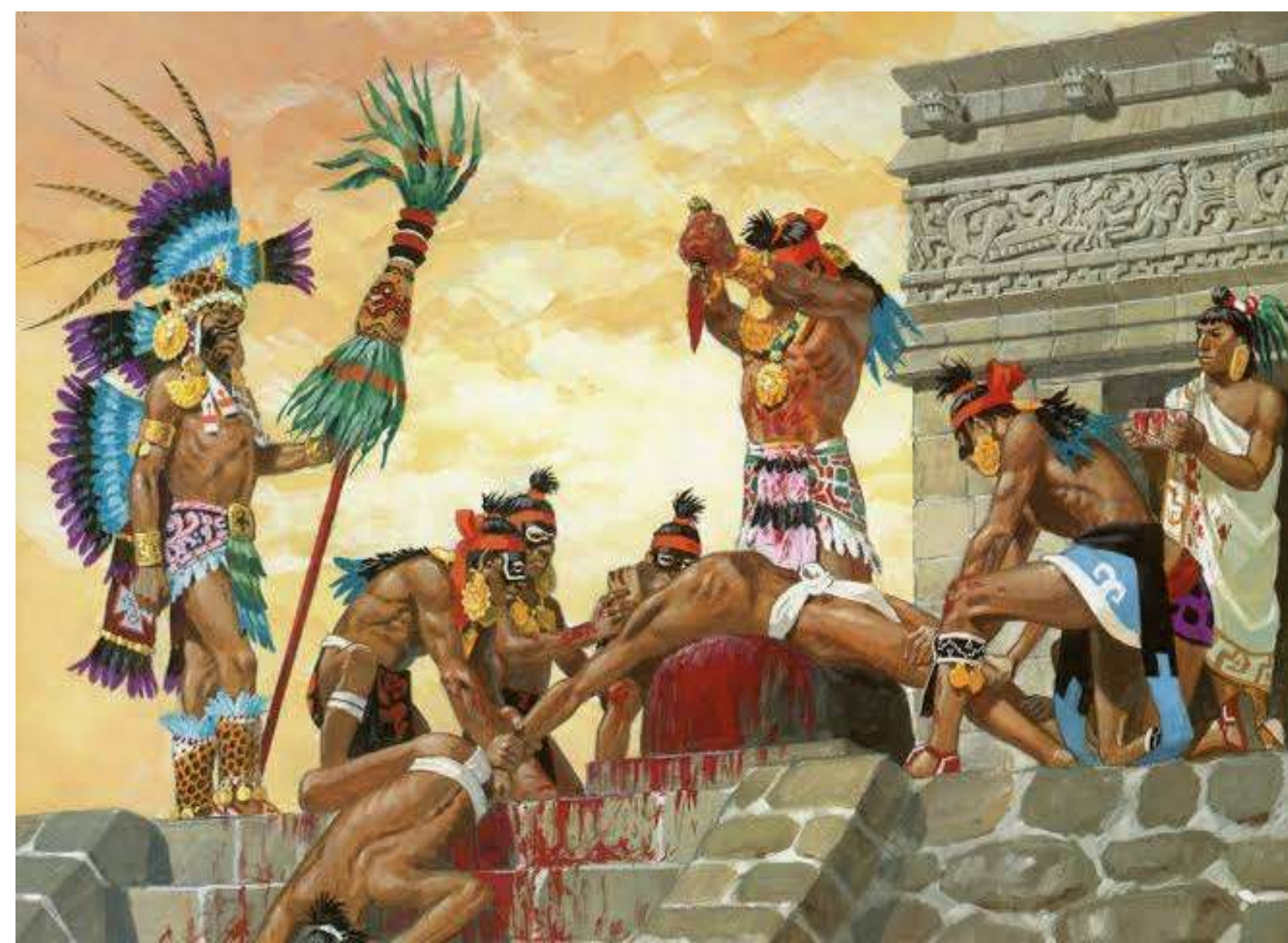
آہنی دَور (Iron Age) آتے،آتے
مصر میں
انسانوں کی قربانی بند ہو گئی
اور انسانی اعضاء کی قربانی ہونے
لگی
جیسے ہاتھ، پاؤں، زبان وغیرہ وغیرہ
کچھ زمانہ اور گزرا تو
اعضاء تناسل کی قربانی ہونے لگی
لوگ اپنے سب سے قیمتی اعضاء
اعضاء تناسل کا تھوڑا سا حصہ کاٹ
کر
(قربانی کر کے) دیوتا کو چڑھانے
لگے

جس میں مرد اور عورت دونوں کے
اعضاء تناسل شامل تھے

ختنے کا سب سے قدیم ثبوت 4600 سال پہلے مصر میں فرعونیوں کے یہاں سے ملتا ہے
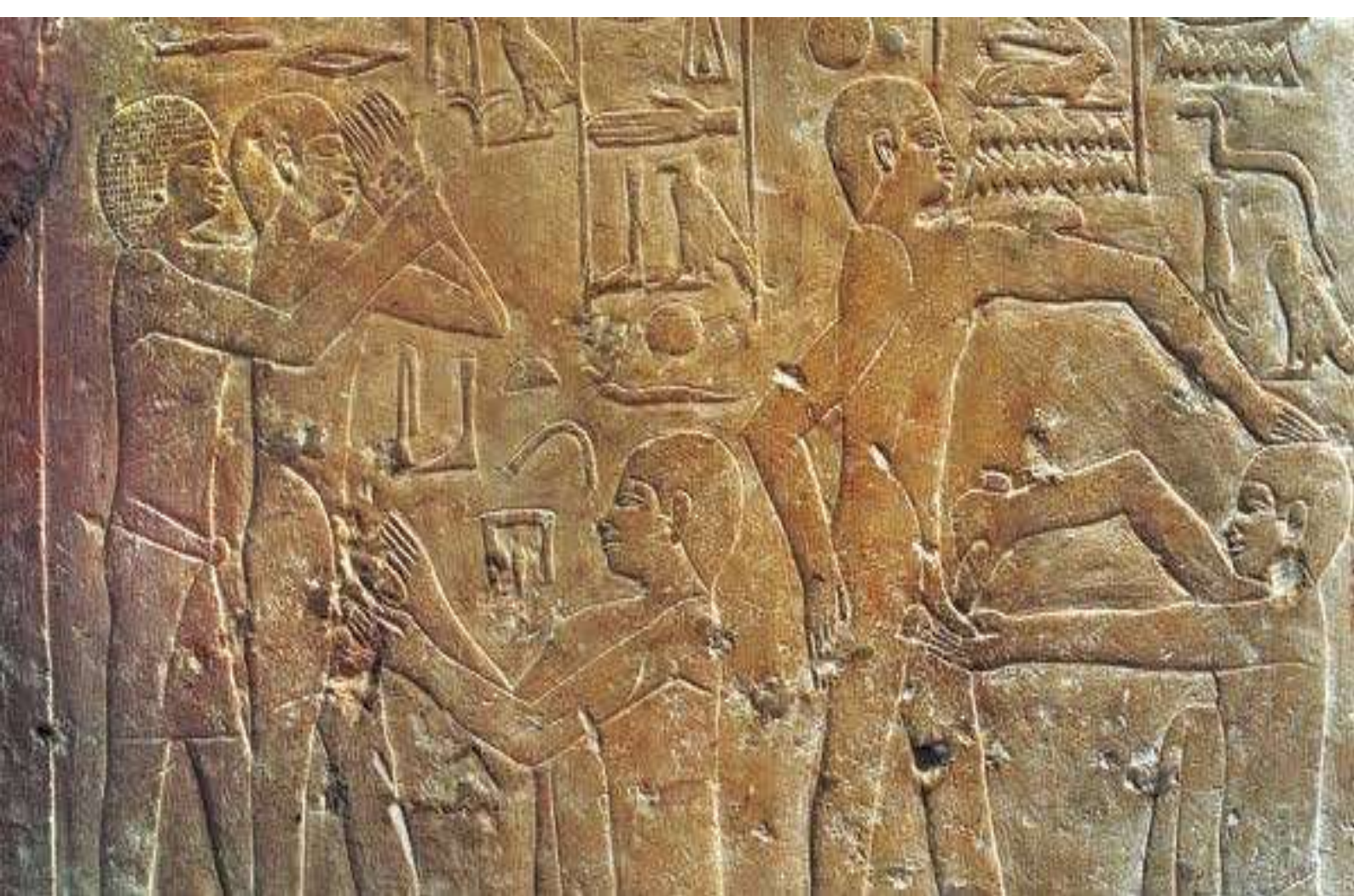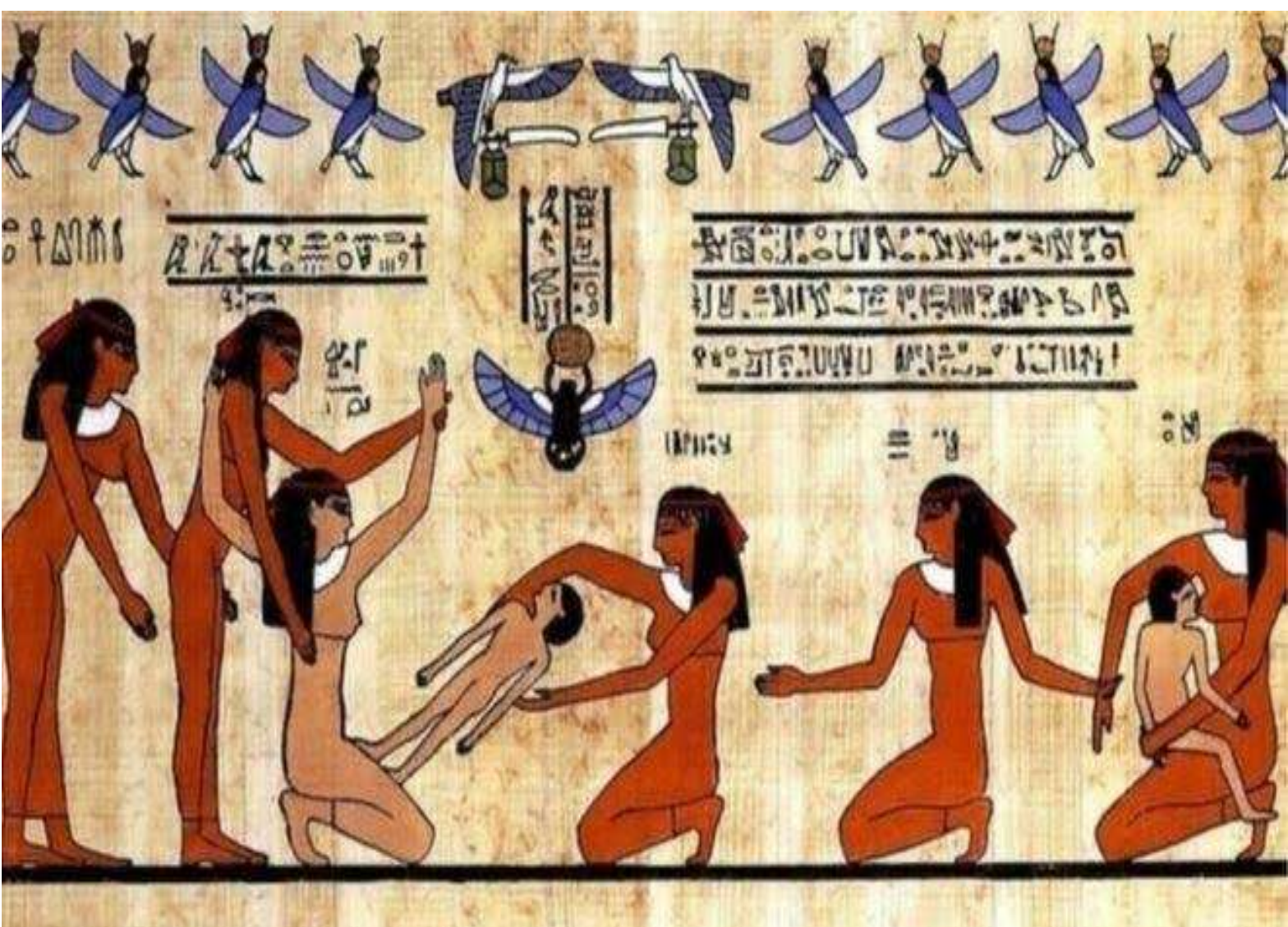
History of circumcision

Article Talk

Circumcision likely has ancient roots among several ethnic groups in sub-equatorial Africa, Egypt, and Arabia, though the specific form and extent of circumcision has varied. Ritual male circumcision is known to have been practiced by South Sea Islanders, Australian Aborigines, Sumatrans, Incas, Aztecs, Mayans and Ancient Egyptians.[1][2] Today it is still practiced by Jews, Muslims, Coptic Christians,[3][4][5] Ethiopian Orthodox,[3][6] Eritrean Orthodox,[3][7] Druze,[8][9] and some tribes in East and Southern Africa, as well as in the United States and Philippines.[1][10][11]

There are four types of circumcision.[1] As practiced in Judaism and in the United States, the foreskin is completely removed. However, in ancient Egypt and elsewhere in Africa, only part of the foreskin was removed. In the Pacific Islands, the frenulum was snipped but the foreskin was left unmodified.

قربانی کا تھوڑا سا خون
دیوی اور دیوتا کو چڑھانے کی روایت
آج بھی بہت سے ممالک میں دیکھا جا سکتا ہے

اعضاء تناسل کے
قربانی کی یہ روایت
فرعونیوں کے
یہاں سے یہودیت میں آئی
یہودیت سے عیسائیت میں آئی
عیسائیت سے آ کر
اسلام میں جلوہ افروز ہے

27 مسلم ممالک میں
آج بھی عورتوں کا ختنہ ہوتا ہے

نسوانی ختنہ

نسوانی ختنہ (عربی: ختان الإناث، انگریزی: FGM یا (Female Genital Mutilation سے مراد خواتین کے جنسی اعضا کے بیرونی حصے کو قطع کرنے کا عمل ہے۔ یہ عمل صحارا اور شمال مشرقی افریقہ اور مشرق وسطیٰ سمیت 27 ممالک اور یہاں سے تعلق رکھنے والے مختلف نسلی گروہوں کے یہاں رائج ہے۔ یہ ختنہ عموماً کسی تیز دھار آلے کے ذریعہ دردکش ادویہ کے ساتھ یا ان کے بغیر کیا جاتا ہے۔ ایسی خواتین کی عمریں چند ماہ سے لے کر سنِ بلوغت تک کی ہوتی ہیں۔ یونیسیف کے مطابق 2013ء تک دستیاب اعداد و شمار کے مطابق نصف ممالک میں زیادہ تر ختنے پانچ سال کی عمر سے پہلے کر دیے جاتے ہیں۔ اندازے کے مطابق اس وقت دنیا بھر میں اس عمل سے گزرنے والی خواتین کی تعداد 70 کروڑ ہے۔

یوگنڈا میں نسوانی ختنہ کے خلاف سڑک کے لگا ایک بورڈ

مختلف نسلی گروہوں میں اس کے مختلف طریقے ہیں جن میں بظر کے کاٹنے، بظری چادر کے کاٹنے اور داخلی لیبیہ وغیرہ کا کاٹنا شامل ہے۔ بعض حالات میں ایک یا زیادہ حصوں کو کاٹنے کے علاوہ فرج کو بھی بند کر دیا جاتا ہے۔ موخر الذکر صورت کو عالمی ادارہ صحت نے نسوانی ختنہ کی قسم سوم قرار دیا ہے، جس میں پیشاب کے عمل اور خونِ استحاضہ کے لیے ایک تنگ سوراخ چھوڑ دیا جاتا ہے، جبکہ فرج کو جنسی عمل اور زچگی کے لیے کھولا جاتا ہے۔ اس عمل کی بنا پر صحت پر دوسرے مضر اثرات کے علاوہ انفیکشن، ناقابلِ برداشت تکلیف، استقرار حمل سے معذوری اور زچگی میں پیچیدگیوں کا خطرہ بہت بڑھ جاتا ہے۔

افریقا اور مشرق وسطیٰ میں ساڑھے 12 کروڑ خواتین ختنہ شدہ ہیں، جبکہ 80 لاکھ خواتین ایسی ہیں جو قسم سوم کے نسوانی ختنہ کا شکار ہوئی ہیں۔ ان میں زیادہ تر خواتین کا تعلق جبوتی، اریٹریا، حبشہ، صومالیہ اور سوڈان سے ہے۔ اس عمل کو صنفی عدم مساوات، کنواری لڑکیوں کے حصول کی مردانہ خواہش اور نسوانی جنسیت کو اپنے قابو میں رکھنے کے رجحانات کی پیداوار قرار دیا جاتا ہے۔ تاہم جن ممالک میں یہ عمل میں لایا جاتا ہے وہاں

افریقا اور مشرق وسطیٰ میں ساڑھے 12 کروڑ خواتین ختنہ شدہ ہیں، جبکہ 80 لاکھ خواتین ایسی ہیں جو قسم سوم کے نسوانی ختنہ کا شکار ہوئی ہیں۔ ان میں زیادہ تر خواتین کا تعلق جبوتی، اریٹریا، حبشہ، صومالیہ اور سوڈان سے ہے۔ اس عمل کو صنفی عدم مساوات، کنواری لڑکیوں کے حصول کی مردانہ خواہش اور نسوانی جنسیت کو اپنے قابو میں رکھنے کے رجحانات کی پیداوار قرار دیا جاتا ہے۔ تاہم جن ممالک میں یہ عمل میں لایا جاتا ہے وہاں اسے مردوں اور خواتین دونوں کی حمایت بھی حاصل ہے۔ ان کا خیال ہے کہ اس سے خواتین کی عصمت اور بکارت کی حفاظت ہوتی ہے۔

نسوانی ختنے کو زیادہ تر ممالک میں غیر قانونی قرار دے دیا گیا ہے۔ اس عمل پر پابندی کے لیے 1970ء سے کوششیں جاری ہیں، تاہم 2012ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے باضابطہ طور پر ایک متفقہ قرارداد میں اس عمل کے خاتمے کے عزم کا اعلان کیا۔ ماہرین عمرانیات کے نزدیک نسوانی ختنے کا معاملہ ہمارے عہد کا ایک نہایت اہم اخلاقی مسئلہ ہے۔

Prevalence، ages 15–49

15–49 Source: UNICEF, نومبر 2014[5]

صومالیہ (98%) •
جمہوریہ گنی (97%) • جبوتی (93%) •
مصر (91%) • سیرالیون (90%) •
مالی (89%) • سوڈان (88%) •
اریتریا (83%) • گیمبیا (76%) •
برکینا فاسو (76%) • ایتھوپیا (74%) •
موریتانیہ (69%) • لائبیریا (66%) •
گنی بساؤ (50%)

چاڈ (44%) • کوت داوواغ (38%) •
کینیا (27%) • سینیگال (26%) •
نائجیریا (25%) •
وسطی افریقی جمہوریہ (24%) •
یمن (19%) • تنزانیہ (15%) •
عراق (8%) • بینن (7%) •
ٹوگو (4%) • گھانا (4%) •
نائجر (2%) • یوگنڈا (1%) •
کیمرون (1%)

Prevalence, ages 0–14

14–0, as reported by their mothers	Source: UNICEF, نومبر 2014[5] مالی (74%) • گیمبیا (56%) • موریتانیہ (54%) • جبوتی (49%) • جمہوریہ گنی (46%) • صومالیہ (46%) • گنی بساؤ (39%) • سوڈان (37%) • اریتریا (33%) • ایتھوپیا (24%) • چاڈ (18%) • سینیگال (18%) • مصر (17%) • نائجیریا (17%) • یمن (15%) • برکینا فاسو (13%) • سیرالیون (13%) • کوت داوواغ (10%) • کینیا (8%) • عراق (3%) • تنزانیہ (3%) • نائجر (2%) • کیمرون (1%) • وسطی افریقی جمہوریہ (1%) • گھانا (1%) • یوگنڈا (1%) • ٹوگو (0%) • بینن (0%)

انسانی اعضاء میں
اعضاء تناسل کو
مخصوص سمجھ کر
انسانی اعضاء تناسل کی
عبادت (پوجا)
آج بھی کچھ مزاہب میں
ہوتی ہے
جیسے شیو لنگ اور
کاماکھیا دیوی کی یونی

شیولنگ

شیولِنگ (یعنی پرتیک، نشان یا علامت) اسے **لِنگ**، **لنگم** یا **شیولنگم** بھی کہتے ہیں۔ یہ ہندو بھگوان شیو کی صنمی علامت ہے۔ یہ قدرتی طور پر سویمبھو (خود پیدا ہونے والے) اور بڑے شیو مندروں میں نصب ہوتا ہے۔[1][2]
شیولنگ کو عمومًا گول اساس پر کھڑا دکھایا جاتا ہے جسے یونی،[3] پیٹھم یا پیٹھ کہتے ہیں۔[4][5][6] لنگایت مت کے پیروکار 'اِشٹ لنگ' نامی شیولنگ کا ہار پہنتے ہیں۔[7][8]

کاماکھیا مندر

کاماکھیا مندر (انگریزی: Kamakhya Temple) بھارت کا ایک مندر جو آسام میں واقع ہے۔[1]

Kamakhaya Temple

نام

Mansehra News Live

Visit

ہندوؤں کا چوتھا سب سے بڑا مقدس پتھر
شیولنگ مانسہرہ میں

اِن تمام خرافات کے
مرکز میں
ابراہیم علیہ السلام کا خدا
(کنعانی، مولوخ دیوتا
معبود) تھا
جس نے ابراہیم علیہ
السلام سے
اپنے بڑے لڑکے کی
قربانی کرنے کو کہا تھا

Moloch

This article is about the deity. For the lizard in the genus Moloch*, see Thorny devil.*

Moloch (/ˈmoʊlɒk/; Masoretic: מֹלֶךְ, *mōlek̲*; Ancient Greek: Μόλοχ, Latin: *Moloch*; also **Molech** or **Molek**) is a name or a term which appears in the Hebrew Bible several times, primarily in the book of Leviticus. The Bible strongly condemns practices which are associated with Moloch, practices which appear to have included child sacrifice.[1]

مولوخ

إله كنعاني

مولوخ (بالإنجليزية: Moloch)، (باليونانية: Μολώχ)، (بالعبرية: מלך) ورد ذكره في **الكتاب العبري**- هو إله كنعاني قديم، وهو إله الفينيقيين، انتسب تاريخيًا إلى ثقافات عديدة في كافة أنحاء الشرق الأوسط منها ثقافة العمونيون والثقافة العبرية والكنعانية والفينيقية، وأيضًا ثقافات بلاد الشام وشمال أفريقيا.[1][2][3] مولوخ كان إلهًا ذو نزعة شريرة، كان لا يرضيه شيئًا إلا قرابين الأطفال، التي كان الفينيقيون القدماء يقدمونها له لإرضاءه، فيتم حرق الأطفال بالقرب من مذبحه وتقديمهم له كقربان. في الاستعمال الحديث باللغة الإنجليزية يمكن أن يدل اسم مولوخ على أي شخص أو شيء يتطلب تضحيات غالية.

صورة توضيحية للإله مولوخ وتقديم القرابين

مولوخ

مولوخ (انگریزی: Moloch) ایک کنعانی معبود کا عبرانی بائبل میں درج نام ہے جس پر بچوں کی قربانی دی جاتی تھی۔

مولوخ
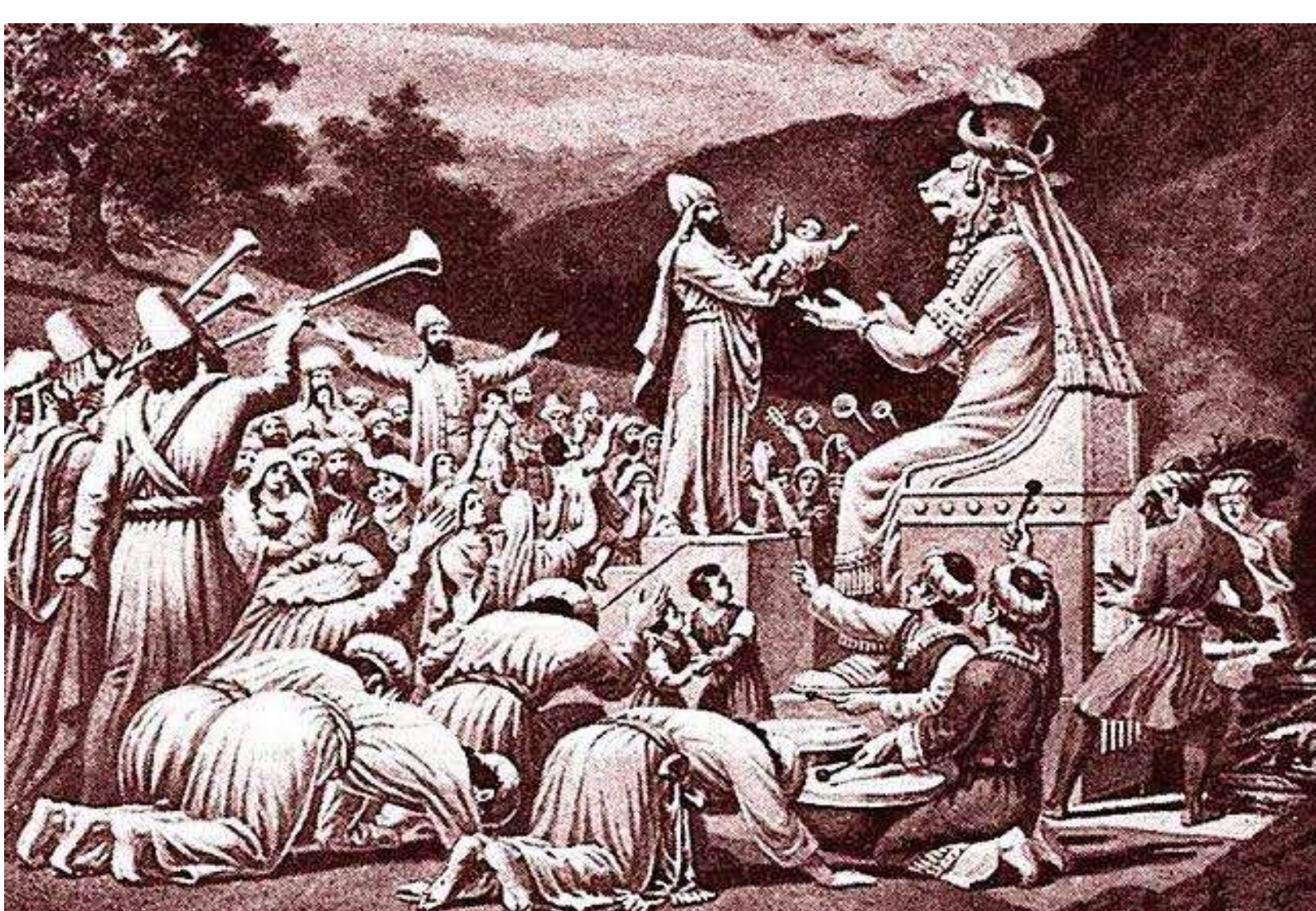
W Wikipedia

Visit

Moloch - Wikipedia
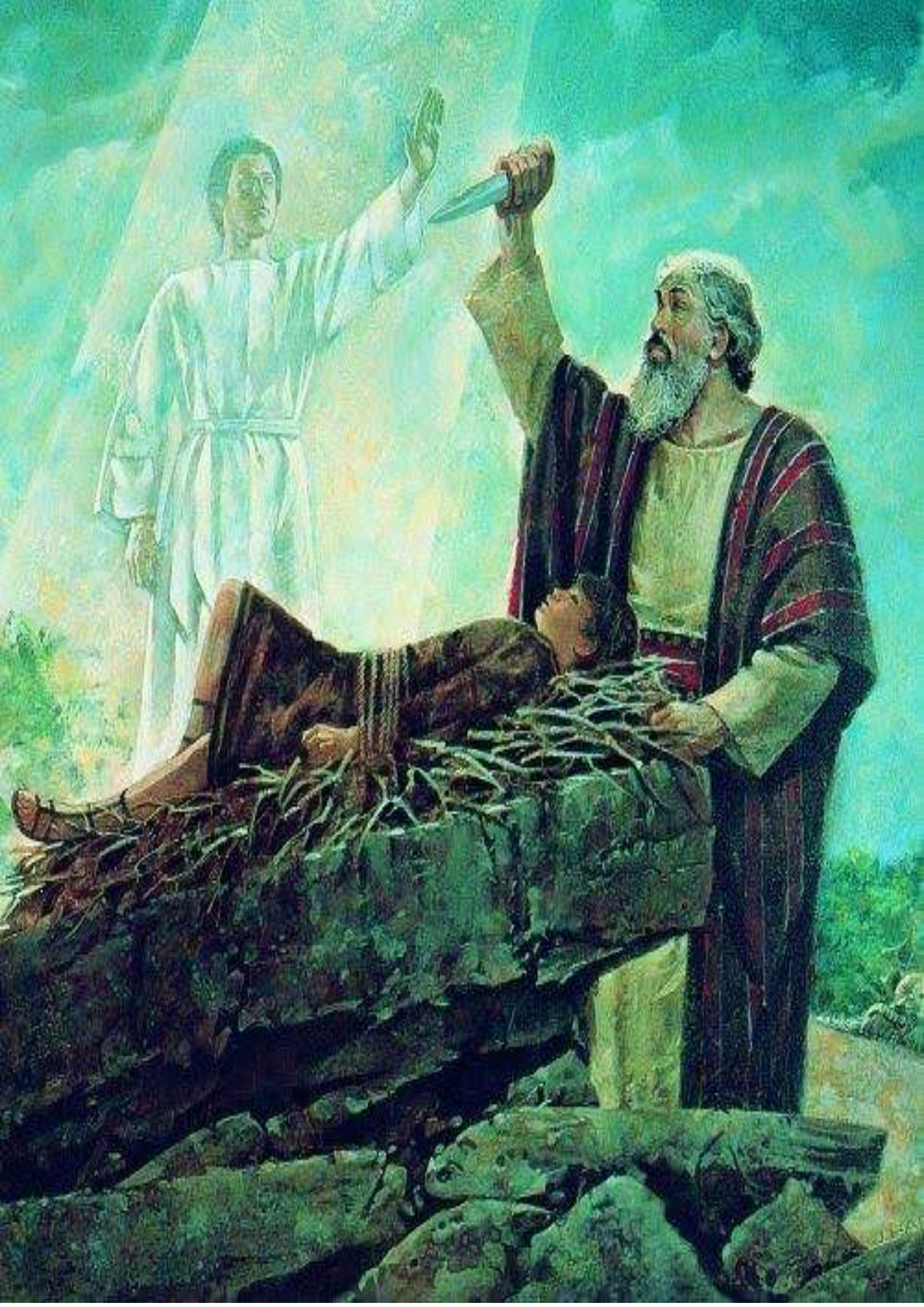
بیسویں صدی کا
مولانا مودودی
جیسے کذّاب
علماؤں کے
ہاتھوں رائج
کرائے ہوئے
مصنوعی اسلام پر

1950 کے بعد بنائے گئے
تمام 57 مسلم ممالک میں
اسلامی قوانین کو
جو تمام مسلم ممالک کو
پستی کی طرف لے جا رہے
ہیں
مسلم ممالک کو ختم
کرنا پڑے گا
جس کی شروعات

سعودی عرب اور متحدہ
عرب امارات سے ہو گئی
ہے
عنقریب چند سالوں میں
حج اور عمرہ بند کرا دیا
جائے گا
خانہ کعبہ کو
سیاحتی مرکز میں تبدیل
کر دیا جائے گا

جہاں پر تمام مزاہب کے
لوگ
سیاحت کے لئے جا سکیں
گے
جس کی شروعات
اکتوبر 2021 سے ہو
گئی ہے
تقریباً پچاس یہودی
سیاحوں کی جماعت کی

خانہ کعبہ میں ٹہلتے
ہوئے ویڈیو ہمارے
پاس موجود ہے
کسی دن ویب سائٹ پر
اپلوڈ کر دوں گا
ایران نے بھی دلیری
کے ساتھ پیچھے ہٹنا
شروع کر دیا ہے

urduvoa.com

خواتین

ایرانی خواتین کو 40 سال بعد اسٹیڈیم میں فٹ بال میچ دیکھنے کی اجازت

آخری بار اپ ڈیٹ کیا گیا: اکتوبر 09, 2019

تبصرے دیکھیں

ایرانی خواتین فٹ بال پرستاروں کو کئی دہائیوں بعد جمعرات سے اسٹیڈیم جا کر فٹ بال میچ دیکھنے کی باضابطہ اجازت مل گئی ہے۔

پاکستان میں بھی عدالتیں دھیرے، دھیرے اپنا قبلہ تبدیل کرنا شروع کر دیا

DAWN نیوز LIVE پہلا صفحہ تازہ ترین پاکس

صحت غذا موبائل فون کورونا وائرس حیرت انگیز
سیاحت پیرنٹنگ ادب کاروبار

کراچی: سپریم کورٹ کا کڈنی ہل پارک کی زمین پر بنی مسجد، مزار گرانے کا حکم

شفیع بلوچ | اپ ڈیٹ 28 دسمبر 2021

ایک سماعت میں جسٹس گلزار احمد نے استفسار

سپریم کورٹ پاکستان کا
28 دسمبر اور 4 جنوری کا فیصلہ دیکھا جا سکتا ہے

پاکستان

کراچی کی مدینہ مسجد نہ گرانے کی اپیل مسترد؛ 'مسجد بنانی ہے تو اپنی جیب سے بنائیں، تجاوزات غیر مذہبی اقدام ہے'

آخری بار اپ ڈیٹ کیا گیا: جنوری 04, 2022

عاصم علی رانا

لاہور ہائی کورٹ کا 27 جنوری کا فیصلہ بھی بہادری کے ساتھ پیچھے ہٹنے کی زندہ مثال ہے

پاکستان

کسی کو بھی جہاد کے نام پر چندہ جمع کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی: عدالت

جنوری 27، 2022

ضیاء الرحمن

لاہور ہائی کورٹ کے دو رکنی بینچ نے فیصلہ جاری کیا ہے کہ کوئی بھی شخص ذاتی حیثیت میں یا کوئی بھی غیر سرکاری تنظیم جہاد کے لیے فنڈ جمع نہیں کر سکتی۔ ایسا

مسلم ممالک میں
جماعت اسلامی ،اہل الحدیث اور
دیوبندی علماؤں کی کتابوں پر
پابندی لگ جائے گی
پاکستان کو چھوڑ کر

Baaghi باغی
سعودی عرب میں تبلیغی جماعت کے بعد سید ابوالاعلیٰ مودودی کی کتابوں پر بھی پابندی

By ممتاز حیدر on دسمبر 13, 2021

سعودی عرب میں تبلیغی جماعت کے بعد سید ابوالاعلیٰ مودودی کی کتابوں پر بھی پابندی

باغی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق جماعت اسلامی کے بانی رہنما سید ابوالاعلیٰ مودودی سمیت دیگر کئی مصنفین کی کتابیں سعودی حکومت نے لائبریریوں سے ہٹانے کی ہدایت کر دی ہے

سعودی عرب نے 2015 سے
ہی لگا رکھی ہے

احباب عنقریب

بہت تیزی سے بدلاؤ
دیکھنے کو ملیں گے
علماء کے لئے اُلٹی
گنتی شروع ہو گئی
ہے

میں نے
اپنی کتاب قرآن کی حقیقت
میں
نوح علیہ السلام کا واقعہ بھی
مضامین میں اضافہ کر دیا ہے
کہ
یہ افسانہ
کہاں سے چوری کر کے
مسلمانوں نے اپنے قرآن
میں لکھ لیا ہے

مَیں کوئی بات بغیر ثبوت
کے نہیں لکھتا
جیسے جیسے ثبوت
ہمارے ہاتھ آتے جائیں گے
تمام کتابوں کے مضامین
میں اضافہ کرتا رہوں گا
اگر زندگی رہی

اِس لئے کہ 68
واں سال لگ گیا ہے

معلومات ہمارے پاس ہے
ہر مہینے ہمارے ویب
سائٹ سے کتابیں ڈاؤن
لوڈ کرتے رہیں
پہلے والی کتابوں کو
ڈیلیٹ کرتے رہیں
کتابیں ڈاؤن لوڈ کرنے کا
کوئی پیسہ تو دینا نہیں
ہے

دنیا کے ممالک کو
اللّٰہَ نہیں چلاتا
دنیا کے ممالک کو
عالمی ڈِیپ سٹیٹ چلاتی
ہے
پوری دنیا میں ڈِیپ
سٹیٹ کے مُہرے
حکومتیں بنواتے اور
بگاڑتے ہیں

ڈِیپ اسٹیٹ کے مُہرے
1947 میں ہندوستان
سے چلے گئے تھے
لیکن پردے کے پیچھے
سے
ڈِیپ اسٹیٹ 2014 تک
ہندوستان کو
اپنے مُہروں سے چلوا
رہی تھی

موجودہ اسلام بھی
ڈِیپ اسٹیٹ کا بنوایا ہوا
ہے
اِس کھیل کی شروعات
1924 میں مِصر سے
کرائی گئی تھی
جب موجودہ قرآن ڈِیپ
اسٹیٹ نے مِصر سے
مینوفیکچر کروایا تھا

صرف بَرّ صغیر میں
60 فیصدی مسلمان
یہود و نصاریٰ (ڈیِپ
اسٹیٹ)
نے 1757 سے 1947
تک بنوایا تھا
یہ تمام کھیل ہندوستان کو
نقصان پہنچانے کے لئے
شروع کرایا گیا تھا

اَب ہندوستان
ڈِیپ اسٹیٹ کے ذریعہ
لگوائے گئے کانٹے
دار تناور درخت کو
کاٹنا شروع کر دیا ہے
عنقریب ہندوستان تمام
کانٹے دار درخت کو
کاٹ کر پھینک دے گا

موجودہ اسلام، تمام مسلم
ممالک کے تباہی کی وجہ
بن رہا ہے
متحدہ عرب امارات اور
سعودی عرب بھی کانٹے
دار درختوں کو
کاٹنا شروع کر دیا ہے
2030 تک تمام درخت کاٹ کر
پھینک دئیے جائیں گے

جو مسلم ممالک
اِن درختوں کو کاٹ کر
نہیں پھینکے گے
اُن کی تباہی یقینی ہے
ہندوستان کی فوج،
متحدہ عرب امارات اور
سعودی عرب کی
حفاظت کرے گی

قرآن کی حقیقت
DECEMBER 2021
ABDUL HAMEED ARAIN
dewhameed.29292@gmail.com
0091 9838547733
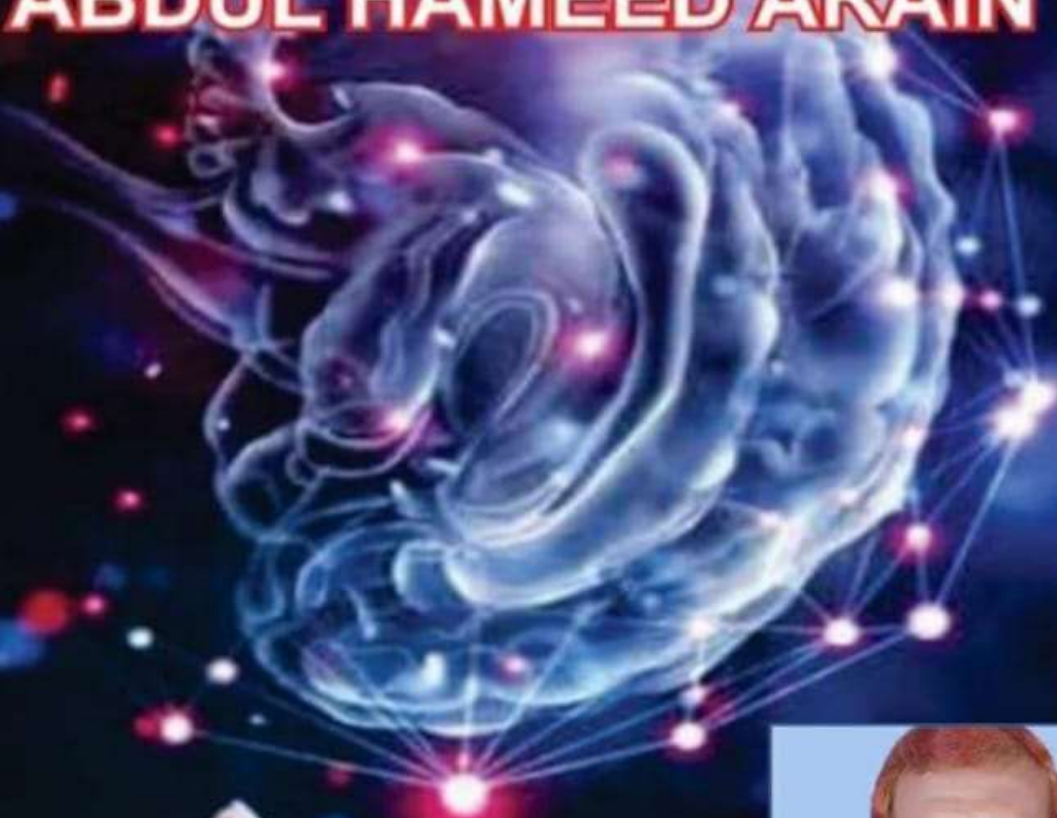
dewhameed.29292@gmail.com
0091 9838547733

DECEMBER 2021
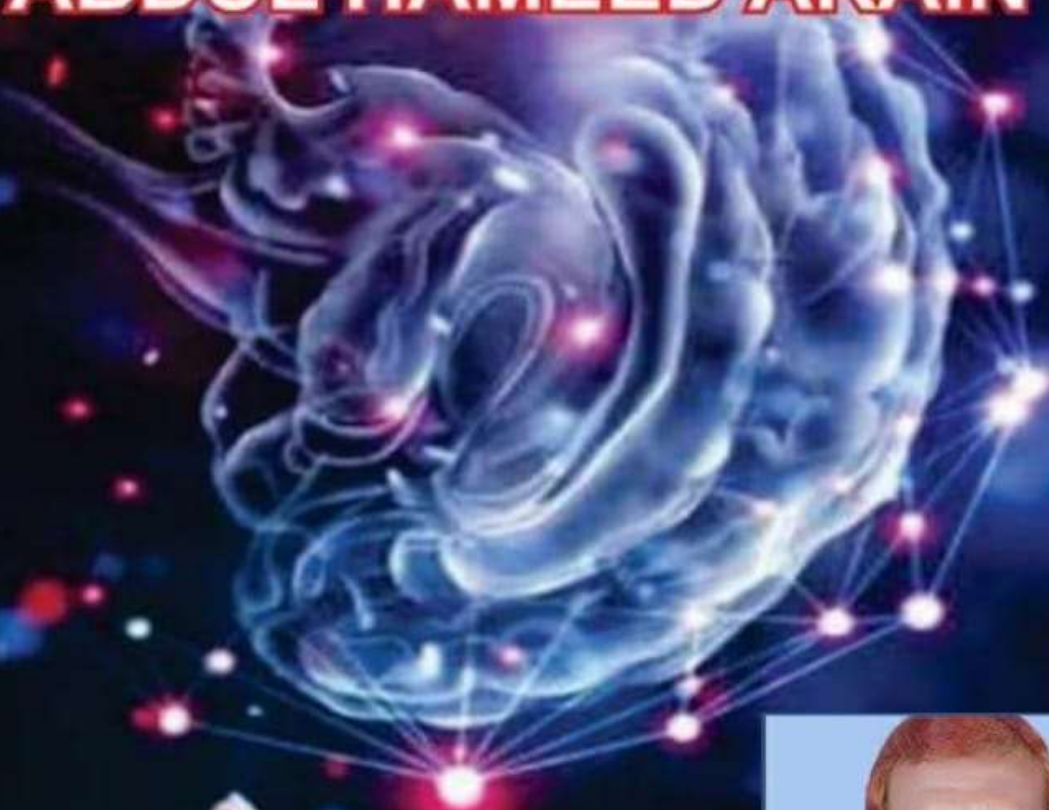
ABDUL HAMEED ARAIN

dewhameed.29292@gmail.com
0091 9838547733

مولانا مودودی کا 75 سالہ پاکستانی

موجودہ اسلام کا مستقبل

ABDUL HAMEED ARAIN

dewhameed.29292@gmail.com

0091 9838547733

قرآن کے حروف

مقطعات کی حقیقت

March 2024

Abdul Hameed Arain
Ex Muslim Farman Ali

dewhameed.29292@gmail.com
0091 9838547733
+1 (269) 307-4382

جن مسجدوں کا
قِبلہ رُخ کعبہ نہیں ہے
علماء نے پنج وقتا نماز
کِس مُلک سے اور
کَب شروع کرائی ؟

Abdul Hameed Arain
0091 9838547733
dewhameed.29292@gmail.com

قرآن میں تبدیلیاں
ABDUL HAMEED ARAIN
Ex Muslim Farman Ali
devhameed.29292@gmail.com
00919838547733
+1 (269) 307-4382

غلامی اور اسلام
ABDUL HAMEED ARAIN
Ex Muslim Farman Ali
dewhameed.29292@gmail.com
00919838547733
+1 (269) 307-4382

HAQ O BATIL INDIA 1

archive.org Member

UPLOADS LOANS LISTS POSTS REVIEWS COL

Filters 141 Results

Sort by: Date archived
https://archive.org/details/@haq_o_batil_230001_india